

قرآن مجید کی عظمت و فضیلت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے سینے میں کچھ بھی قرآن نہ ہو وہ ایسا ہے جیسے اجڑ گھر (یعنی ویران گھر)۔ (ترمذی و دارمی)

فائدہ: اس میں تاکید ہے کہ کسی مسلمان کے دل کو قرآن سے خالی نہ ہونا چاہیے۔

﴿ ارشاد فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو شخص قرآن کی ایک آیت سننے کے لئے بھی کان لگائے اس کے لئے ایسی نیکی لکھی جاتی ہے جو بڑھتی چلی جاتی ہے۔ (اس بڑھنے کی کوئی حد نہیں بتلائی) اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ بڑھنے کی کوئی حد نہ ہوگی، بے انتہاء بڑھتی چلی جائے گی اور جو شخص جس آیت کو پڑھے وہ آیت اس شخص کے لئے قیامت کے دن ایک نور ہوگی جو اس نیکی کے بڑھنے سے بھی زیادہ ہے۔ (مسند احمد) ﴾

فائدہ: اللہ اکبر! قرآن مجید کیسی بڑی چیز ہے کہ جب تک قرآن پڑھنا نہ آئے کسی پڑھنے والے کی طرف کان لگا کر سن، ہی لیا کرے، وہ بھی ثواب سے مالا مال ہو جائے گا۔ (حیۃ امّلین)

تلاؤت: نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ قرآن پڑھنے والے سے قیامت کے روز کہا جائے گا کہ جس ٹھہرا وہ اور خوش الحانی کے ساتھ تم دنیا میں بنانسوار کر قرآن پڑھا کرتے تھے۔ اسی طرح قرآن پڑھو اور ہر آیت کے صلے میں ایک درجہ بلند ہوتے جاؤ! تمہارا ٹھکانا تمہاری تلاوت کی آخری آیت پر ہے۔ (ترمذی)

یعنی جب تک تم پڑھتے رہو گے تمہارے درجات بلند سے بلند تر ہوتے جائیں گے۔

﴿ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری) ﴾

﴿ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے

سوال اور دعا کرنے سے، میں اس کو اس سے افضل عطا کروں گا جو سوال کرنے والوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسراے کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسے مخلوق کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ کو۔ (جامع ترمذی وغیرہ)

حضرت عبیدہ ملکی^{رضی اللہ عنہ} سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے قرآن والوا! قرآن کو اپنا تکمیلہ اور سہارا نہ بناؤ، بلکہ دن اور رات کے اوقات میں اس کی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اس کا حق ہے اور اس کو پھیلاؤ۔ اور اس کو دلچسپی سے اور مزے لے لے کر پڑھا کرو اور اس میں تدبر کرو! امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پاؤ گے، اور اس کا دنیا میں معاوضہ لینے کی فکر نہ کرو! اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا عظیم ثواب اور معاوضہ اپنے وقت پر ملنے والا ہے۔ (شعب الایمان للسبیقی)

حضرت عائشہ^{رضی اللہ عنہا} سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن میں مہارت حاصل کر لی ہو (اور اس کی وجہ سے وہ اس کو حفظ یا ناظرہ بہتر طریق پر اور بے تکلف روایت پڑھتا ہو) وہ معزز اور وفادار فرمانبردار فرشتوں کے ساتھ ہو گا۔ اور جو بندہ قرآن پاک (اچھا یاد اور روایت نہ ہونے کی وجہ سے زحمت اور مشقت کے ساتھ) اس طرح پڑھتا ہو کہ اس میں اٹکتا ہو تو اس کو دو اجر ملیں گے: ایک تلاوت کا اور دوسراے زحمت و مشقت کا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

حضرت عبد اللہ بن مسعود^{رضی اللہ عنہ} سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے قرآن پاک کا ایک حرفاً پڑھا اس نے ایک نیکی کمالی اور یہ ایک نیکی اللہ تعالیٰ کے قانونِ کرم کے مطابق دس نیکیوں کے برابر ہے۔ (مزید وضاحت کے لئے آپ ﷺ نے فرمایا) میں یہیں کہتا کہ اللّم ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (اس طرح اللّم پڑھنے والا بندہ تیس نیکیوں کے برابر ثواب حاصل کرنے کا مستحق ہو گا۔ (جامع ترمذی، سننDarī)

فضائل سورۃ کہف

حدیث ①: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کے دور میں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنے گھر میں سورۃ کہف کی تلاوت کی۔ ان کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، وہ تلاوت سن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن کو ہلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آ کر سایہ فگن ہو گیا۔ اس نے اس کا ذکر حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں کیا تو اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورۃ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے۔ (صحیح بخاری)

حدیث ②: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص سورۃ کہف کی ابتدائی دس آیات کی تلاوت کرے وہ فتنہ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤ دونسائی)

حدیث ③: معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سورۃ کہف کا اول و آخر پڑھا وہ سرتاپا منور ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس سورہ کو مکمل پڑھے گا اس کے لئے زمین و آسمان کے درمیان نور ہی نور ہو گا۔ (مسند امام احمد)

حدیث ④: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھی، قیامت کے دن از سرتاپا اور زمین سے آسمان تک اس کے لئے نور ہی نور ہو گا اور دونوں جمیعوں کے درمیان اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ⑤: حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جس شخص نے جمعہ کے روز سورۃ کہف پڑھی وہ پورے ہفتہ تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا اور اگر دجال بھی نکلتے تو اس سے بھی محفوظ رہے گا۔ (ابن کثیر)

١٠ آياتها ١٨ سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ٢٩ رَوْعَاتِهَا

سورہ کھف مکہ میں نازل ہوئی اس میں ۱۱۰ آیات اور ۱۲ ارکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں ذرا

لَهُ عَوْجَأٌ ﴿١﴾ قَيْمَا لِيُنْذِرَ بَاسًا شَدِيدًا مِّنْ لَدُنْهُ سَكَّةٌ

بھی کچھ نہیں رکھی، اس کتاب کو استقامت والا بنایا تا کہ وہ اللہ کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرانے

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ

اور مومنین کو بشارت دے جو نیپک عمل کرتے ہیں کہ ان کے لیے

أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَا كِتَبْيَنَ فِيهِ أَبَدًا ۝ وَيُنْزَلُ سَالِنَ

اچھا اجر ہے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور تاکہ ان لوگوں کو ڈرائے جنہوں نے

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًاٗ قَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا

کہا کہ اللہ اولاد رکھتا ہے، انہیں اس کے بارے میں کچھ بھی علم نہیں ہے اور نہ

لَا يَأْتِيهِم مِّنْ دُرُجٍ مِّنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ كَبَرُوا تَكَبَّرُوا

ان کے باپ دادوں کو، بڑا بول ہے جو ان کے مونہوں سے نکل رہا ہے یہ

يَقُولُونَ إِلَّا كَنِّبًا ۝ فَلَعْلَكَ بَاخْمُ نَفْسَكَ عَلَىٰ أَثَارِهِمْ

لوگ بس جھوٹ ہی بول رہے ہیں۔ سو ایسا تو نہیں کہ آپ ان کے پیچھے اپنی جان کو غم کی وجہ سے

إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهُذَا الْحَدِيثَ أَسَفًا ۝ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَىٰ

ہلاک کر دینے والے ہیں اگر یہ لوگ اس مضمون پر ایمان نہ لائیں، بلاشبہ زمین پر جو کچھ ہے

الْأَرْضُ زِيَّةٌ لَّهَا لِنَبْلُو هُمْ أَيْمُونُ أَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَ

ہم نے اس کے لیے زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون زیادہ اچھا عمل کرنے

إِنَّا لَجَعَلْنَاهُ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرْمًا ۝ أَمْ حَسِيبَتْ أَنَّ

پھر ہم زمین کی ساری چیزوں کو ایک دن ملیا میٹ کر کے صاف میدان بنادیں گے والا ہے، کیا آپ

أَصْحَابُ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ لَا كَانُوا مِنْ أَيْتَنَا عَجَبًا ۝ إِذْ

نے یہ خیال کیا ہے کہ کھف اور رقم وائل ہماری نشانیوں میں سے عجیب چیز تھے، جب

أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا سَرَبَنَا أَتَنَا مِنْ لَدُنْكَ

جو انوں نے غار میں ٹھکانہ پکڑا تو انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب اپنے پاس سے

سَاحَةً وَ هَيْئَ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا سَرَشَ ۝ فَضَرَبَنَا عَلَىٰ

ہمیں رحمت عطا فرماء، اور ہمارے لیے ہمارے کام میں اچھی صورت حال مہیا کر دیجیے سو ہم نے

أَذَا نِهْمُ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعْثَمُ لَنَعْلَمَ

ان کے کانوں پر سالہا سال تک پردہ ڈال دیا پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ ہم جان لیں

أَيُّ الْجِبَرِينَ أَحْصَى لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ نَقْصُ

کہ دونوں گروہ میں سے کون سا گروہ ان کے گھر نے کی مدت کو ٹھیک طرح شمار کرنے والا ہے۔ ہم

عَلَيْكَ نَبَأُهُمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ أَمْنُوا بِرَبِّهِمْ وَ

آپ سے ان کا واقعہ بالکل ٹھیک ٹھیک بیان کرتے ہیں، بلاشبہ یہ چند جوان تھے جو اپنے رب پر

زِدْ نَهُمْ هُدَىٰ ﴿١٣﴾ وَ رَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا

ایمان لائے اور ہم نے ان کو اور زیادہ ہدایت دیدی، اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب وہ

سَابَبَنَا سَبُّ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوا مِنْ دُونِهِ

کھڑے ہوئے سو انہوں نے کہا ہمارا رب وہ ہے جو آسانوں اور زمینوں کا رب ہے، ہم اس کے

إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَكَطًاٰ هَوْلَاٰ قَوْمًا اتَّخَذُوا مِنْ

علاوہ کسی کو معبود نہیں بنائیں گے اس صورت میں تو ہم یقینی طور پر بڑی زیادتی کی بات کرنے والے

دُونِهِ الِّهَةِ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطَنٍ بَيْنِ طَفَّ

ہو جائیں گے۔ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ کے سواد و سرے معبود بنالیے کیوں نہیں لے

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًاٰ وَ إِذَا عَتَزَلُتُمُوهُمْ وَ

آتے اس پر کھلی ہوئی دلیل، سواس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے، اور جب تم

مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهُ فَأَوْأِإِلَى الْكَهْفِ يَسْأَلُكُمْ سَابِكُمْ

ان لوگوں سے اور ان کے معبودوں سے جدا ہو گئے جو اللہ کے سوا ہیں تو غار کی طرف پناہ لے لو، تمہارا

مِنْ رَّحْمَتِهِ وَ يُهِبِّي لَكُمْ مِنْ أَمْرِكُمْ مِرْفَقًا ۚ وَ تَرَى

رب تم پر اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے مقصد میں آسانی مہیا فرمائے گا۔ اور اے مخاطب تو

الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَرُزُّ وَ رَعَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ

دیکھے گا کہ جب سورج نکلتا ہے تو وہ ان کے غار سے داہنی طرف کو نچ کر گزر جاتا ہے اور

إِذَا غَرَبَتْ تَقْرِصُهُمْ ذَاتَ الشِّمَاءِ وَ هُمْ فِي فَجُوَّةٍ مِنْهُ طَ

جب وہ چھپتا ہے تو ان کی بائیں طرف سے کتراتا ہوا چلا جاتا ہے اور وہ غار کے ایک فراخ حصہ میں تھے،

ذَلِكَ مِنْ أَيْتِ اللَّهِ طَ مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَهُوَ الْمُهَتَّدٌ وَ مَنْ

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے اللہ ہدایت دے پس وہی ہدایت پانے والا ہے، اور جس کو

يُصْلِلُ فَلَنْ تَجِدَلَهُ وَ لِيَّا مُرْشِدًا ۚ وَ تَحْسِبُهُمْ أَيْقَاظًا

وہ گراہ کرے تو اے مخاطب تو اس کے لیے کوئی مددگار را بتانے والا نہ پائے گا، اور اے مخاطب تو

وَ هُمْ سُرُودٌ وَ نُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَ ذَاتَ الشِّمَاءِ قَطْ

ان کو دیکھتا تو خیال کرتا کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہوئے تھے اور ہم انہیں داہنی کروٹ

وَ كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذَرَاعِيهِ بِالْوَصِيُّرٍ طَ لَوْا طَلَعَتْ عَلَيْهِمْ

پر اور بائیں کروٹ پر بدل دیتے تھے اور ان کا کتا دلیز پر اپنے ہاتھ بچھائے ہوئے تھا، اگر تو انہیں

لَوَلَيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَ لَمِلِئُتْ مِنْهُمْ رَعْبًا ۚ وَ كَذَلِكَ

جھانک کر دیکھ لیتا تو ان کی طرف سے پیچھے پھیر کر بھاگ جاتا اور ان کی وجہ سے تیرے اندر رعب بھر جاتا

بَعْثُتُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ قَالَ قَاتِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ

اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ وہ آپس میں سوال کریں، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا

لَيَشْمُطُ قَالُوا لِيَشَأْ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالُوا سَابُكُمْ

کہ تم لوگ کتنی مدت ٹھہرے ہو گے؟ وہ کہنے لگے کہ ایک دن یا ایک دن سے کم! بعضوں نے کہا کہ

أَعْلَمُ بِمَا لَيَشْمُطُ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِيقَمْ هُذِهِ إِلَى

تمہارا رب ہی زیادہ جانتا ہے کہ تم کتنی مدت ٹھہرے سوتوم اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی دے کر شہر کی

الْمَدِينَةَ فَلَيَنْظُرُ أَيْمَانًا آزِمَّى طَعَامًا فَلَيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

طرف بھیجو، سو وہ دیکھے کہ اس شہر کے کھانوں میں کون سا کھانا زیادہ پا کیزہ ہے، سو وہ تمہارے پاس

وَلَيَنْتَطِفُ وَلَا يُشْعِرَنَ بِكُمْ أَحَدًا ۝ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُو

اس میں سے کھانا لے آئے، اور کام کرنے میں خوش تدبیری سے کام لے اور تمہارے بارے میں کسی

عَلَيْكُمْ يَرْجُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَكُنْ تُفْلِحُوا

کو ہرگز خبر نہ دے، بے شک بات یہ ہے کہ اگر انہیں تمہارا پتہ چل جائے تو تمہیں پتھر مار مار کر

إِذَا أَبَدَ ۝ وَكَذَلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ

ہلاک کر دیں گے یا اپنے دین میں لوٹا دیں گے اور تم ہرگز کامیاب نہ ہو گے اور اسی طرح ہم نے ان

اللَّهُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَبِّ يُبَدِّلُ فِيهَا ۝ إِذْ يَتَنَازَ عُونَ

پر مطلع کر دیا تاکہ وہ اس بات کو جان لیں کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ حق ہے، اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے

بِئْهُمْ أَمْرُهُمْ فَقَالُوا إِنَّا عَلَيْهِمْ بُنِيَّاً طَرَابُهُمْ أَعْلَمْ

اس میں کوئی شک نہیں، جب کہ وہ لوگ اپنے درمیان ان کے بارے میں جھگڑ رہے تھے سو انہوں

بِئْهُمْ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ آمْرِهِمْ لَكُنْتُمْ عَلَيْهِمْ

نے کہا کہ ان کے اوپر عمارت بنادو ان کا رب ان کو خوب جانتا ہے جو لوگ ان کے معاملہ میں غالب

مَسْجِدًا ۲۱ سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ سَرَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ

ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ضرور ضرور ان پر مسجد بنائیں گے۔ کچھ لوگ یوں کہیں گے کہ یہ تین آدمی

خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَاجِحًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

ہیں چوتھا ان کا کتا ہے اور کچھ لوگ کہیں گے کہ یہ پانچ آدمی ہیں چھٹا ان کا کتا ہے اٹکل پچھوئیں پر حکم

وَثَامِمَهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ سَرِّيْ أَعْلَمْ بِعِدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ

لگا رہے ہیں اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے آپ فرمادیجیے میرا رب

إِلَّا قَلِيلٌ قَفْ فَلَا تُهَا سِرِيفِهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا

کی تعداد کو خوب جانے والا ہے، ان کو نہیں جانتے مگر تھوڑے سے لوگ سو آپ ان کے بارے میں

تَسْتَفِتُ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۲۲ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَائِعِيْ إِنِّي

ان سرسری بحث کے علاوہ زیادہ بحث نہ کیجیے اور ان کے بارے میں اور کسی چیز کے بارے میں آپ

فَاعْلُ ذِلِكَ غَدًا ۲۳ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَإِذْ كُرْسَبَكَ

ہرگز یوں نہ کہیں کہ اسے کل کروں گا مگر یہ کہ اس کے ساتھ اللہ کی مشیت کا ذکر بھی کر دیں، اور جب

إِذَا نَسِيْتَ وَ قُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيْنَ رَبِّيْ لَا قُرَبَ مِنْ

آپ بھول جائیں تو آپ اپنے رب کو یاد کریں اور آپ یوں کہہ دیجیے کہ امید ہے میرا رب مجھے وہ بات

هُذَا سَرَشَدًا ۚ وَ لَيْتُهُمْ فِي كَهْفٍ ثَلَاثَ مِائَةٌ سِنِيْنَ وَ

بتادے گا جو ہدایت کے اعتبار سے اس سے قریب تر ہے۔ اور وہ لوگ اپنے غار میں تین سو سال رہے

أَزْدَادُوا تِسْعًا ۖ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَيْتُهُمْ لَهُ غَيْبٌ

اور نو برس مزید اوپر گزر گئے۔ آپ فرمادیجیے کہ اللہ ہی خوب جانے والا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے اسی

السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضَ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَ أَسْمِعْ طَ مَا لَهُمْ مِنْ

کو آسانوں اور زمین کے غیب کا علم ہے وہ کیا ہی دیکھنے والا ہے اور کیا ہی سننے والا ہے، ان لوگوں کا

دُونِهِ مِنْ وَلِيٍّ ۖ وَ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۚ وَ اتْلُ مَا

تو اس کے سوا کوئی مددگار نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں فرماتا۔ اور آپ

أُوْحَى إِلَيْكَ مِنْ كِتَابٍ رَسِّيْكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ۚ وَ

کے رب کی کتاب جو آپ کی طرف وحی کی گئی اس کی تلاوت کیجیے اس کے کلمات کو کوئی بد لئے والا نہیں

لَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۚ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ

اور ہرگز آپ اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے اور جو لوگ صبح و شام

الَّذِيْنَ يَدْعُونَ رَبِّهِمْ بِالْغَدْوَةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيدُونَ

اپنے رب کو یاد کرتے ہیں ان کے ساتھ اپنے کو مقید رکھیے یہ لوگ اس کی رضا کے

وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَكَ عَمْلُهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ

طالب ہیں اور آپ ایسا نہ کریں کہ دنیا والی زندگی کی زینت کے ارادہ سے ان سے آپ کی نظریں

الدُّنْيَا وَلَا تُطِعُ مَنْ أَغْفَلَنَا قُلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ

ہٹ جائیں اور ایسے شخص کی بات نہ مانے جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور جو اپنی

هَوْلَهُ وَكَانَ أَمْرَهُ فُرْطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ سَارِّكُمْ قَدْ

خواہش کے پچھے لگ گیا، اور اس کا حال حد سے آگے بڑھ گیا۔ اور آپ فرمادیجی کہ حق تمہارے

فَمَنْ شَاءَ فَلِيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلِيَكُفِرْ لَا إِنَّا آَعْتَدْنَا

رب کی طرف سے ہے، سو جس کا جی چاہے مومن ہو جائے اور جس کا جی چاہے کافر رہے، بلاشبہ ہم

لِلظَّلِيمِينَ نَارًا لَا حَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا وَإِنْ يَسْتَعِيشُوْا

نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے انہیں اس کی دیواریں گھیرے ہوئے ہوں گی، اور اگر وہ

يُغَاثُوا بِمَا آتَى الْمُهَمَّلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ بِسَاسَ الشَّرَابِ

فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو تیل کی تلچھت کی طرح ہوگا، وہ موہر ہوں کو

وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

بھون ڈالے گا، وہ پینے کی بڑی چیز ہے، اور دوزخ آرام کی بڑی جگہ ہے۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور

الصِّلْحَتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَهُمْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولَئِكَ

نیک عمل کیے یہ بات واقعی ہے کہ ہم ان کا عمل ضائع نہیں کریں گے جو اچھے کام کرے، ان لوگوں

لَهُمْ جَنَّتُ عَدُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ يَحْلُونَ فِيهَا

کے لیے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، انہیں سونے کے

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ يَكْبُسُونَ ثِيَابًا حُسْرًا مِنْ

کنگنوں کا زیور پہنایا جائے گا، اور یہ لوگ سنہس اور استبرق کے کپڑے

وُسْدُسٌ وَ اسْتَبْرَقٌ مُتَكَبِّرُونَ فِيهَا عَلَى الْأَرَأَ آءِكٌ نِعْمَ

پہننیں گے جنت میں مسہریوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے وہ بہت اچھا

الثَّوَابُ وَ حَسْتُ مُرْتَفَقًا ۝ ۳۱ وَ أَصْرِبُ لَهُمْ مَثَلًا

بدلہ ہے اور آرام کی اچھی جگہ ہے۔ اور آپ ان سے دو شخصوں کا حال

سَرْجُلَيْنِ جَعَلْنَا لَا حَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ

بیان کیجیے، ان میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دیئے اور ان کو ہم نے کھجور کے

وَ حَفَقَهُمَا بِنَحْلٍ وَ جَعَلْنَا بَيْتَهُمَا زَرْعًا ۝ ۳۲ ۴۷

درختوں سے گھیر دیا اور ان دونوں کے درمیان ہم نے کھیتی بھی اگا دی تھی، دونوں

الْجَنَّتَيْنِ اتَّتُ أَكَلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَ فَجَرَنَا

باغ اپنا پورا پورا پھل دیتے تھے اور پھلوں میں ذرا بھی کمی نہ رہتی تھی اور ہم نے ان دونوں کے

خِلَّهُمَا نَهَرًا ۝ ۳۳ وَ كَانَ لَهُ شَرِيعَ فَقَالَ إِصَاحِيهِ وَ هُوَ

درمیان نہر جاری کر دی تھی اور اس کے لیے اور بھی پھل تھے، سواں نے باتیں کرتے ہوئے اپنے

يُحَاوِرَةً أَنَّا أَكْثُرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعْزُّ نَفْرًا ﴿٣٣﴾ وَ دَخَلَ

ساتھی سے کہا کہ میں تجھ سے زیادہ مال والا ہوں اور میرے افراد بھی غلبہ پاتے ہیں، اور وہ اس حال

جَنَّتَهُ وَ هُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظْنُ أَنْ تَبِعَدَ هَذِهِ

میں اپنے باغ میں داخل ہوا کہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا اس نے کہا کہ میں یہ گمان نہیں کرتا کہ

أَبَدًا ﴿٣٤﴾ وَ مَا أَظْنُ السَّاعَةَ قَآءِيَةً لَوَ لَيْنُ سُرِدُتُ إِلَى

یہ باغ کبھی ہلاک ہوگا، اور نہ میں یہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہوگی، اور اگر میں اپنے رب کی

سَرِيبٌ لَا جَدَنَ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلِبًا ﴿٣٥﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَ هُوَ

طرف لوٹا دیا گیا تو اس سے بہتر لوٹنے کی جگہ ضرور ضرور پالوں گا، اس کے ساتھی نے جواب

يُحَاوِرَةً أَكَفَرْتَ بِاللَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

دیتے ہوئے کہا کیا تو نے اس ذات کے ساتھ کفر کیا جس نے تجھے مٹی سے پھر

نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوْلَكَ سَجْلًا ﴿٣٦﴾ لِكَيْنَاهُوَ اللَّهُ سَرِيبٌ وَ لَا أُشْرِيكُ

نطفہ سے پیدا کیا پھر تجھے صحیح سالم آدمی بنادیا لیکن میری بات تو یہ ہے کہ وہ اللہ میر ارب ہے اور میں

بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٧﴾ وَ لَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرا تا، اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے

اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ﴿٣٨﴾ إِنْ تَرِنَ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَ

ما شاء اللہ لَا قوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کیوں نہ کہا اگر تو مجھے اس حال میں دیکھ رہا ہے کہ میں تجھ سے مال اور

وَلَدًاٖ ۝ فَعَسِيَ رَأَيْتَ أَنْ يُؤْتَيْنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَبُرْسَلَ

اولاد کے اعتبار سے کم ہوں تو وقت نزدیک ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا فرمادے اور

عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّبَاءِ فَتُصِبَحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝ أَوْ

تیرے باغ پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے جس کی وجہ سے تیرا باغ ایک صاف میدان ہو کر رہ

يُصِبَحَ مَا وَهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِعَ لَهُ طَلَبًا ۝ وَأَجِيطَ

جائے یا اس کا پانی زمین میں اتر جائے پھر تو اسے طلب کرنے کی کوشش نہ کر سکے، اور اس کے

بِشَرِّهِ فَاصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفِيلٌ عَلَى مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ

پھلوں کو آفت سے گھیر دیا گیا سوہہ اس حال میں ہو گیا کہ جو کچھ اس میں خرچ کیا تھا اس پر کف افسوس

خَاوِيَةٌ عَلَى عِرْوَشِهَا وَيَقُولُ يَلِيَتِنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي

ملنے لگا اور حال یہ تھا کہ اس کا باغ اپنی ٹھیوں پر گرا ہوا تھا اور وہ کہہ رہا تھا کہ ہائے کاش میں

أَحَدًا ۝ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يُبَصِّرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا، اور اس کے لیے ایسا کوئی گروہ نہ تھا جو اس کی مدد کرتا اور نہ وہ

كَانَ مُمْتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقُّ طْ هُوَ خَيْرٌ

خود بدلہ لینے والا تھا، ایسے موقع پر اللہ ہی کی مدد ہوتی ہے جو حق ہے وہ بہتر ہے ثواب کے اعتبار سے اور

ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقَبًا ۝ وَاصْرِبْ لَهُمْ مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

بہتر ہے انعام کے اعتبار سے۔ اور آپ ان لوگوں سے دنیاوی زندگی کی حالت بیان کیجیے،

كَمَّا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَأَخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ

جیسے کہ پانی ہو جو ہم نے آسمان سے اتارا، پھر اس کے ذریعہ میں سے اگنے والی چیزیں خوب گنجان

فَأَصْبَحَ هَشِيشَيَا تَذْرُوْهُ الرِّيحُ طَ وَ كَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

ہو گئیں، پھر وہ چورا چورا ہو کر رہ گیا، جسے ہوا نہیں اڑا رہی ہیں، اور اللہ ہر

شَيْءٌ مُّقْتَدِرٌ ۝ أَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

چیز پر قادر ہے، مال اور بیٹھے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں،

وَالْبِقِيَّةُ الصِّلْحَتُ حَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ حَيْرًا

اور باقی رہنے والے اعمال صالح آپ کے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے بہتر ہیں اور امید

أَمَّا وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجَمَالَ وَ تَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً لَا

کے اعتبار سے بھی، اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلا دیں گے اور اے مخاطب تو زمین کو دیکھے گا کہ وہ کھلا

وَ حَشَرْ نَهْمٌ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝ وَ عَرِضُوا عَلَىٰ

میدان ہے اور ہم ان سب کو جمع کریں گے سوان میں سے کسی کو بھی نہ چھوڑیں گے، اور وہ آپ کے

رَبِّكَ صَفَّا لَقَدْ جَعَلْنَاكَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ زَبْلٌ

رب پر صفين بنائے ہوئے پیش کیے جائیں گے، بلاشبہ آج تم ہمارے پاس اسی حالت میں آئے ہو جیسا کہ

زَعَمْتُمْ أَنَّنِي نَجَعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۝ وَ وُضِعَ الْكِتَبُ

ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا، بلکہ بات یہ ہے کہ تم نے یوں سمجھا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وقت موعود مقرر نہ

فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَ يَقُولُونَ

کریں گے، اور اعمال نامے رکھ دیئے جائیں گے سو آپ مجرمین کو دیکھیں گے کہ ان میں جو کچھ ہے اس سے ڈر

يَوْ يُكْتَبَا مَالٍ هَذَا الْكِتَابٌ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَ لَا

رہے ہیں اور وہ کہتے ہوں گے کہ ہائے ہماری بربادی! یہ یقینی کتاب ہے کہ اس نے کسی چھوٹے یا بڑے

كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَهَا حَاجَ وَ جَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا وَ لَا

کو نہیں چھوڑا جسے لکھنے لیا ہو، اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب موجود پائیں گے۔ اور آپ کا

يَظْلِيمُ رَبُّكَ أَحَدٌ ۝ وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ اسْجُدْ وَا

رب کسی پر ظلم نہ کرے گا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ تم آدم کو سجدہ کرو

لَا دَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسٌ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَقَسَّ

تو ان سب نے سجدہ کر لیا مگر ابليس نے نہ کیا وہ جنات میں سے تھا سو وہ اپنے رب کی

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۖ أَفَتَتَحِذُّونَهُ وَ ذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءُ مِنْ

فرمانبرداری سے نکل گیا، کیا تم پھر بھی مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی ذریت کو دوست

دُونِيٰ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۖ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝ مَا

بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں یہ ظالموں کے لیے بہت برا بدل ہے میں نے

أَشْهَدُ تَهْمَ حَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَا حَلْقَ

انہیں آسمانوں کے اور زمین کے پیدا کرنے کے وقت نہیں بلا یا اور نہ ان کے پیدا

أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَخَلِّصاً بِالْمُضْلِلِينَ عَصْدًا ۝ وَيَوْمَ

کرنے کے وقت اور میں گراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بنانے والا نہیں ہوں۔ اور اس دن کو یاد کرو

يَقُولُ نَادُوا شَرَكَاهُ إِلَّا ذِيَّنَ زَعَمْتُمْ فَدَاعُوهُمْ فَلَمْ

جس دن اللہ فرمائے گا کہ تم انہیں بلا و جنہیں تم میرا شریک سمجھتے تھے۔ پس وہ ان کو پکاریں گے سو وہ

بَيْسِجِيْبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْهُمْ مُؤْبِقاً ۝ وَرَأَ الْمُجْرِمُونَ

انہیں جواب ہی نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک آڑ بنادیں گے۔ اور مجرم لوگ دوزخ

النَّاسَ فَطَنُوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ۝

کو دیکھیں گے پھر یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور اس سے بچنے کی کوئی راہ نہ

وَلَقَدْ صَرَفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط

پائیں گے۔ اور لوگوں کے لیے ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کے عمدہ مضامین بیان کیے۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ

اور انسان جھگڑے میں بہت زیادہ بڑھ کر ہے اور ہدایت آجائے کے بعد

أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءُهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا سَبَبُهُمْ إِلَّا

لوگوں کو ایمان لانے اور اپنے رب سے مغفرت طلب کرنے سے صرف اس بات نے روکا ہے

أَنْ تَأْتِيهِمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ

کہ ان کے ساتھ اگلے لوگوں جیسا معاملہ ہو جائے یا ان کے آمنے سامنے عذاب

قُبْلًا ۵۵ وَ مَا نُرِسْلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ

آجائے، اور ہم پیغمبروں کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہی بنا کر

وَمُنذِرِينَ ۝ وَ يُجَادِلُ الظِّينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

بھیجتے رہے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا وہ باطل کے ذریعہ جھگڑا کرتے ہیں

لِيُدْحِصُوا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوا أَيْتَمٍ وَ مَا أُنْذِرُوا

تاکہ اس کے ذریعہ حق کو ہٹا دیں اور ان لوگوں نے میری آیات کو اور جس چیز سے ان کو ڈرا یا گیا

هُرُونًا ۵۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِنْ ذُكْرِ بِإِيمَانِهِ فَأَعْرَضَ

نداق کی چیز بنا رکھا ہے، اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جسے اس کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی گئی

عَنْهَا وَ نَسَى مَا قَدَّمْتُ يَلْهُ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

سواس نے ان سے روگردانی کی اور جو کچھ اس نے آگے بھیجا ہے اسے بھول گیا۔ بلاشبہ ہم نے ان کے دلوں پر

أَكَنَّهُ أَنْ يَفْقَهُوهُ وَ فِي أَذَانِهِمْ وَ قَرَاءَطَ وَ إِنْ تَذَعُهُمْ إِلَىٰ

اس کے سمجھنے سے پردے ڈال دیئے ہیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے، اگر آپ ان کو ہدایت

الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذَا أَبَدَّا ۝ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو

کی طرف بلا نیس تو ایسی حالت میں ہرگز ہدایت پر نہ آئیں گے، اور آپ کا رب بہت مغفرت کرنے والا ہے،

الرَّحْمَةٌ ۝ لَوْيَا خَذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۝

رحمت والا ہے، اگر وہ لوگوں کی ان کے اعمال کی وجہ سے گرفت فرماتا تو ان کے لیے جلد ہی عذاب بھیج دیتا،

بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْلًا ۝ ۵۸

بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے، اس وقت وہ اس سے ورنے کوئی پناہ کی جگہ ہرگز نہ پائیں گے، اور ان

الْقَرَى أَهْلَكَهُمْ لَهَا ظَلَمُوا وَجَعَلُنَا لِمَهْلِكَهُمْ مَوْعِدًا ۝ ۵۹

بسیروں کو ہم نے ہلاک کر دیا جب کہ انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کے ہلاک ہونے کے لیے وقت مقرر کر

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتْحَةُ لَا أَبْرُرُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ

رکھا تھا۔ اور جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے جوان سے کہا کہ میں برابر چلتا رہوں گا یہاں تک کہ میں مجمع البحرين

الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقْبًا ۶۰ فَلَمَّا بَلَغَ مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَّا

کو پہنچ جاؤں یا یوں ہی زمانہ دراز تک چلتا رہوں، سو جب وہ دونوں مجمع البحرين پر پہنچ گئے تو اپنی مچھلی

وَتَهْمَما فَاتَّخَذَ سَيِّلَةً فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۶۱ فَلَمَّا جَاءَ زَأْ

کو بھول گئے سو وہ مچھلی سمندر میں راستہ بنا کر چلی گئی۔ سو جب وہ آگے بڑھ گئے

قَالَ لِفَتْحَةُ اِتَّنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا

تو موسیٰ علیہ السلام نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا لا و اس میں شک نہیں کہ اس سفر کی وجہ سے ہم کو بڑی

نَصِيبًا ۶۲ قَالَ أَسَأَعْيُثْ إِذْ أَوْيَنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي

تکلیف پہنچ گئی، جوان نے کہا کیا آپ کو خبر نہیں جب ہم نے پتھر کے پاس ٹھکانہ لیا تھا

نَسِيْبُ الْحُوتَ وَمَا أَنْسِبِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ

تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مچھلی کو یاد رکھنا مجھے شیطان ہی نے

أَذْكُرْهُ وَاتَّخِذْ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَباً ۚ قَالَ ذُلِكَ

بھلا دیا، اور اس محفلی نے سمندر میں عجیب طور پر اپنا راستہ بنا لیا۔ موسیٰ علیہ السلام نے کہا یہی

مَا كُنَّا نَبِغْ قَالَ تَدَّأَعَلَى إِثْمَارِهِمَا قَصَصًا ۚ فَوَجَدَ

وہ موقع ہے جس کی ہمیں تلاش تھی۔ سو وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس لوٹے۔ سوانہوں

عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا أَتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَمْنَاهُ مِنْ

نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی اور ہم نے اسے اپنے

لَدُنَّا عُلِّيًّا ۚ قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتِبْعُكَ عَلَى آنُ تُعَلِّمَنِ

پاس سے خاص علم سکھایا تھا۔ موسیٰ علیہ السلام نے اس بندہ سے کہا کیا میں اس شرط پر تمہارے ساتھ ہو جاؤں کہ آپ

مِمَا عَلِيتَ رُشِدًا ۚ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ

کو جو کچھ علم مفید سکھایا گیا ہے وہ آپ مجھے سکھادیں۔ اس بندہ نے کہا بلاشبہ تم میرے ساتھ رہتے ہوئے صبر

صَابِرًا ۖ وَكَيْفَ تُصِيرُ عَلَى مَا لَمْ تُحْطِبِهِ خُبْرًا ۚ قَالَ

نہیں کر سکتے اور اس چیز پر تم کیسے صبر کرو گے جو چیز تمہارے علمی احاطہ میں نہیں ہے؟ موسیٰ نے کہا

سَجِدْنِي ۗ إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۚ

ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْعَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ

اس بندہ نے کہا سو اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہتے ہو تو کسی چیز کے بارے میں اس وقت تک مجھ سے کوئی بات

لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۝ حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّعِينَةِ

مت پوچھنا جب تک میں خود ہی اس کے بارے میں کسی طرح کا ذکر نہ کروں۔ اس کے بعد دونوں چل دیئے

خَرَقَهَا ۝ قَالَ أَخْرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۝ لَقَدْ جُنْتَ شَيْئًا

یہاں تک کہ جب دونوں کشتی میں سوار ہو گئے تو اس بندہ خدا نے کشتی میں شگاف کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسی

إِمْرًا ۝ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝

لیے شگاف کیا ہے کہ کشتی والوں کو غرق کر دو۔ تم نے تو بڑا بھاری کام کر دیا۔ اس بندہ نے کہا کیا میں نے تم سے

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي ۝

نہیں کہا تھا کہ میرے ساتھ رہتے ہوئے تم صبر نہیں کر سکتے موسیٰ نے کہا کہ میرے بھول جانے کی وجہ سے میرا

عُسْرًا ۝ فَانْطَلَقَا ۝ حَتَّىٰ إِذَا لَقِيَا عُلَيْهَا فَقْتَلَهُ ۝ قَالَ

مواخذہ نہ کیجیے اور میرے معاملہ میں مجھ پر تنگی نہ ڈالیے، پھر دونوں چل دیئے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے

أَقْتَلْتَ نَفْسًا زَكَيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۝ لَقَدْ جُنْتَ شَيْئًا لَكَرًا ۝

ملاقا تھوگی سواس بندہ خدا نے اسے قتل کر دیا موسیٰ ﷺ نے کہا کیا تم نے ایک بے گناہ جان کو کسی جان کے بدلہ

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝ قَالَ

بغیر قتل کر دیا، تم نے تو بہت ہی بے جا کام کیا۔ اس بندہ خدا نے کہا کیا میں نے تم سے نہ کہا تھا کہ تم میرے

إِنْ سَأَلْتَكَ عَنْ شَيْءٍ مَّا بَعْدَ هَا فَلَا تُصْحِبِنِي ۝ قَدْ بَلَغْتَ

ساتھ رہتے ہوئے صبر نہیں کر سکتے۔ موسیٰ نے کہا اگر میں آپ سے اس کے بعد کسی چیز کے

مِنْ لَدُنِيْ عُذْرًا ۚ فَانْطَلَقَا وَقْفَةً حَتَّىٰ إِذَا آتَيَا أَهْلَ

بارے میں دریافت کروں تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے۔ بے شک آپ میری طرف سے عذر کو پہنچ چکے ہیں، پھر

قَرِبَةٍ اسْتَطَعَهَا آهْلَهَا فَأَبْوَا أَنْ يُصِيبُهُمْ فَوَجَدَا

دونوں چل دیئے یہاں تک کہ ایک گاؤں کے رہنے والوں پر گزرے، دونوں نے ان لوگوں سے کھانا

فِيهَا جَدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُضَ فَآتَاهُمْ قَالَ لَوْشِئَتَ

طلب کیا سوانحوں نے ان کی مہماں کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد اس بستی میں ان دونوں نے ایک

لَتَخَذِّلَتْ عَلَيْهَا جُرَراً ۚ قَالَ هَذَا فَرَاقٌ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ

دیوار کو پایا جو گرنے ہی کو ہور ہی تھی، اس بندہ خدا نے اسے سیدھا کر دیا، موہی نے کہا اگر آپ چاہتے تو

سَأَنْبِئُكَ بِتَأْوِيلِ مَالَمِ تَسْتَطِعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ أَمَا

مزدوری کے طور پر اس عمل پر کچھ لے لیتے، اس بندہ خدا نے کہا کہ یہ میرے اور تمہارے درمیان جداگانہ کا

السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسِكِينِ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَادُتْ

وقت ہے۔ میں تمہیں ان چیزوں کی حقیقت ابھی بتا دوں گا جن پر تم صبر نہ کر سکتے کاشتی کا معاملہ یہ ہے کہ وہ چند

أَنْ أَعِيْهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ

مسکینوں کی تھی جو سمندر میں کام کرتے تھے، سو میں نے کہا کہ اسے عیب والی کر دوں، اور ان لوگوں کے آگے

غَصِّبًا ۖ وَأَمَا الْعُلَمَ فَكَانَ أَبَوُهُمْ مُؤْمِنِ فَحَسِبْنَا أَنْ

ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو چھین لیا کرتا تھا، اور رہاڑ کے کا معاملہ سوبات یہ ہے کہ اس کے ماں باپ مؤمن

بِرُّهٗ قَهْمَا طُغِيَانًا وَ كُفَّرًا ﴿۸۰﴾ فَأَرَادَنَا آنُ يَبْدِلُهُمَا سَبَبُهُمَا

تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ ان دونوں کو سرکشی میں اور کفر میں نہ ڈال دے، تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں اس

خَيْرًا مِنْهُ زَكَوَةً وَ أَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَ مَا الْجِدَارُ فَكَانَ

لڑکے کے بدلہ اس سے بہتر ایسی اولاد عطا فرمادے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور حم کرنے میں اس سے بڑھ

لِعَلَمَيْنِ يَتَبَيَّنُونِ فِي الْمَدِينَةِ وَ كَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَ كَانَ

کر ہو۔ اور ہی دیوار تو اس کی صورت حال یہ ہے کہ وہ اس شہر میں دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان

أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ سَبِّكَ آنُ يَبْلُغاً أَشْدَهُمَا وَ

دونوں کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا، سوتیرے رب نے ارادہ فرمایا کہ یہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ

بِسْتَحِرِّجَا كَنْزَهُمَا قَرْحَمَةً مِنْ سَبِّكَ وَ مَا فَعَلْتُهُ عَنْ

جائیں اور اپنے خزانے کو نکال لیں یہ تیرے رب کی مہربانی کی وجہ سے ہے۔ اور یہ کام میں نے اپنی رائے

أَمْرِيْ طَ ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَالَمَ تَسْطِعُ عَلَيْهِ صَبِرًا ﴿۸۲﴾ وَ

سے نہیں کیے، یہ ہے ان باتوں کی حقیقت جن پر تم صبر نہ کر سکے۔ اور

بِسْكُونَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ طَ قُلْ سَاتُلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ

یہ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ فرمادیجیے کہ میں ابھی تمہارے سامنے اس

ذِكْرًا طَ إِنَّا مَكَنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ وَ أَتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

کا ذکر کرتا ہوں، بلاشبہ ہم نے ذوالقرنین کو زمین میں حکومت دی تھی اور اسے ہر چیز کا

سَبَيْبًا^{۸۳} فَاتَّبَعَ سَبَيْبًا حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

سامان دیا تھا۔ پھر وہ ایک راہ پر روانہ ہو گیا یہاں تک کہ جب سورج کے چھپنے کی جگہ پر پہنچا

وَجَدَ هَاتَّغَرْبُ فِي عَيْنٍ حَسَنَةٍ وَجَدَ عِنْدَ هَاقُومًا

تو سورج کو ایک سیاہ چشمہ میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس موقعہ پر اس نے ایک قوم دیکھی،

قُلْنَا يَدَا الْقَرْنَيْنِ إِمَّا أَنْ تُعَذِّبَ وَ إِمَّا أَنْ

ہم نے کہا اے ذوالقرنین آپ ان کو سزا دو اور یا ان میں

تَتَخَذَ فِيهِمْ حُسْنًا^{۸۴} قَالَ أَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسُوفَ نُعَذِّبُهُ

خوبی کا معاملہ اختیار کرو، اس نے کہا جس نے ظلم کیا سو ہم عنقریب اسے سزا دیں گے

شَمْ يُرَدُّ إِلَى سَبَيْبِهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَنْكَرَ^{۸۵} وَأَمَّا مَنْ أَمَنَ وَ

پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا سو وہ اسے برا عذاب دے گا۔ اور جو ایمان لایا اور

عَمِيلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءُ الْحُسْنَى وَ سَنَقُولُ لَهُ مِنْ

نیک عمل کیے اس کے بدے میں بھلائی ہے اور البتہ ہم اس کو اپنے کام سے

أَمْرِنَا بِيُسْرًا^{۸۶} شَمْ أَتَبَعَ سَبَيْبًا^{۸۷} حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ مَطْلِعَ

آسانی بتائیں گے، پھر وہ کسی اور راہ پر چلا یہاں تک کہ جب اس جگہ پر پہنچا جو آفتاب طلوع ہونے کی

الشَّمْسُ وَجَدَ هَاتَّطْلُعَ عَلَى قَوْمٍ لَمْ نَجِعْلُ لَهُمْ مِنْ دُونِهَا

جگہ تھی تو اس نے دیکھا کہ سورج ایسے لوگوں پر طلوع ہو رہا ہے جن کے لیے ہم نے آفتاب سے ورے کوئی

سِتْرًا لَا كُلَّ لَكَ طَ وَ قَدْ أَحْطَنَابِ الْمَالَ يُهْبِتْ حُبْرًا ۖ ثُمَّ

پرده نہیں رکھا۔ یہ بات یوں ہی ہے اور ہم کو ان سب چیزوں کی خبر ہے جو اس کے پاس تھیں وہ پھر

أَتَبَعَ سَبَيْغًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا بَدَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

ایک راہ پر چلا یہاں تک کہ ایسی جگہ پر پہنچ گیا جو دو پہاڑوں کے درمیان تھی۔ ان پہاڑوں سے ورنے اس

دُونِهِمَا قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۖ قَالُوا ۖ

نے ایسی قوم کو پایا جو بات سمجھنے کے قریب بھی نہ تھے، وہ کہنے لگے کہ

يَدَا الْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَا جُوْجَ وَمَا جُوْجَ مُفْسِدُونَ فِي

اے ذوالقرنین بلاشبہ یاجوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں۔

إِلَّا أَرِضَ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرَجًا عَلَىٰ آنُ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَ

سوکیا یہ ہو سکتا ہے کہ ہم آپ کے لیے اس شرط پر کچھ مال جمع کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے

بَيْهِمُ سَدًا ۖ قَالَ مَا مَكَنْتُ فِيهِ سَرِيْنُ حَيْرَ فَاِعْيُونِي

درمیان ایک آڑ بنادیں۔ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ میرے رب نے جو کچھ اختیار و اقتدار مجھے عطا فرمایا

بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْهِمُ سَادَمًا ۖ اُتُونِيْ زُبَرَ

ہے وہ بہتر ہے، سوتھم قوت کے ساتھ میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک موٹی دیوار بنادوں گا۔

الْحَدِيدِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا سَاءَتِ بَيْنَ الصَّدَافَيْنِ قَالَ

میرے پاس لو ہے کے ٹکڑے لے آؤ یہاں تک کہ جب دونوں سروں کے درمیان کو برابر کر دیا تو حکم دیا

أَنْفُخُوا طَحْتَى إِذَا جَعَلَهُ نَارًا لَّقَالَ أَتُوْنِي أُفْرِغُ عَلَيْهِ

کہ اس کو دھونکو، یہاں تک کہ جب اس کو آگ بنا دیا تو ان سے کہا کہ میرے پاس پچھلا ہوا

قِطْرًا ۹۶ فَمَا أَسْطَاعُوا أَنْ يَظْهِرُوهُ وَمَا أُسْتَطَاعُوا لَهُ

تانا بہ لاو تاکہ میں اس پرڈال دوں۔ سو وہ لوگ نہ چڑھ سکے اور نہ اس میں سوراخ

نَقْبًا ۹۷ قَالَ هَذَا سَاحَةٌ مِّنْ سَبِّيْ حَاجَةٌ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ سَبِّيْ

کر سکے۔ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ میرے رب کی طرف سے ایک رحمت ہے سو جب میرے رب کا

جَعَلَهُ دَكَّاعَةً وَكَانَ وَعْدُ سَبِّيْ حَقًا ۹۸ وَتَرَكَنَا بَعْضَهُمْ

وعدہ آجائے گا تو اس کو چورا کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ حق ہے۔ پھر ہم اس دن ان کو چھوڑ دیں

يَوْمَئِنِ يَمْوُجُ فِي بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمِعًا ۹۹

گے بعض بعض میں گھستے رہیں گے اور صور پھونکا جائے گا سو ہم سب ہی کو جمع کر لیں گے۔

وَ عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِنِ لِلْكُفَّارِ يُنَزَّعُ عَرْضًا ۱۰۰ الَّذِينَ

اور اس دن ہم کافروں کے سامنے دوزخ پیش کر دیں گے۔ جن کی

كَانَتْ أَعْيُهُمْ فِي غَطَّاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَ كَانُوا لَا

آنکھوں پر میری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ سن بھی

بَسْطِيَعُونَ سَعَاءً ۱۰۱ أَفَحِسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ

نہ سکتے تھے۔ سو کیا پھر بھی کافروں کو یہ خیال ہے کہ

بَيْتَ خَذُوا عِبَادِي مِنْ دُوْنِي أَوْلِيَاءٌ طِ إِنَّا آمَّنَّا

مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو کارساز بنائیں بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے

جَهَنَّمَ لِلَّكَفِرِينَ نُزُلاً ۝ قُلْ هَلْ نَتِئِكُمْ بِالْأَخْرَى حَسَرِينَ

دوزخ کو مہمانی کے طور پر تیار کر رکھا ہے، آپ فرمادیجھے کیا ہم تمہیں ایسے لوگ بتا دیں جو اعمال کے اعتبار

آعْمَالًا ۝ أَلَّذِينَ صَلَّ سَعِيْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

سے بالکل خسارہ میں ہیں، یہ وہ لوگ ہیں جن کی کوشش دنیاوی زندگی میں ضائع ہو گئی اور وہ

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ

سمجھ رہے ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے

كَفَرُوا إِيمَانَ رَبِّهِمْ وَلِقَاءِهِ فَحَبَطَتْ آعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ

اپنے رب کی آیات کا اور اس کی ملاقات کا انکار کیا سوان کے اعمال حبط ہو گئے سو ہم قیامت کے دن

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزُنَگًا ۝ ذَلِكَ جَزَّ أَعْوَهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا

ان کے لیے کوئی وزن قائم نہ کریں گے، یہ ان کی سزا ہو گی یعنی دوزخ اس وجہ سے ہے کہ

كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا إِيمَانَ وَرُسُلِيْ هُرْزُوا ۝ إِنَّ الَّذِينَ

انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں کا اور میرے رسولوں کا مذاق بنالیا، بلاشبہ جو لوگ

أَمْسَوْا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّتُ الْفِرْدَوْسِ

ایمان لائے اور نیک کام کیے ان کی مہمانی فردوس کے باغ ہیں

نُزَّلَ لَهُ خَلِيلُنَّ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوَّلًا ۚ قُلْ لَوْكَانَ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے وہ کہیں جانا نہ چاہیں گے۔ آپ فرمادیجیے کہ اگر

الْبَحْرُ مَدَادًا لِّكَلِمَتِ رَبِّيْ لَتَقْدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْقَدَ

سمندر میرے رب کی باتوں کے لیے روشنائی ہو تو میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے

كَلِمَتُ رَبِّيْ وَلَوْ جَعْنَانَ إِسْتِلِهِ مَدَادًا ۚ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

سمندر ختم ہو جائے۔ اگرچہ ہم اس سمندر میں بڑھانے کے لیے اسی جیسا دوسرا سمندر لے آئیں، آپ فرمادیجیے کہ میں تو بشر ہی ہوں تمہارا جیسا میری طرف یہ وجہ آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ سو جو شخص

مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَى أَنَّهَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَّاَحَدٌ ۖ فَمَنْ كَانَ

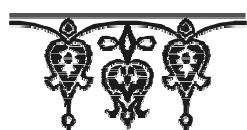
دیجیے کہ میں تو بشر ہی ہوں تمہارا جیسا میری طرف یہ وجہ آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ سو جو شخص

يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَّلًا صَالِحًا وَ لَا يُشْرِكْ

اپنے رب کی ملاقات کی آرزو رکھتا ہو سو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا

عبدات میں کسی کو شریک نہ کرے۔



فضائل سورۃ یاسین

سورۃ یاسین: قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضر ہے۔ اور خاص کرا سے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے، احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسب ذیل ہیں۔

حدیث ①: حضرت انس رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے، قرآن کا دل سورۃ یاسین ہے۔ جو یہ شریف پڑھے گا اس کی قراءت کی وجہ سے دس بار قرآن مجید پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ②: معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی رضا مندی کے لئے جو شخص سورۃ یاسین پڑھے گا اس کے پہلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ لہذا اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھا کرو۔ (بیہقی، شعب الایمان)

حدیث ③: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کے وقت سورۃ یاسین پڑھی، اس حالت میں صبح کو اٹھے گا کہ وہ بخشنا ہوا ہوگا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ④: حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے رات میں اللہ کے لئے سورۃ یاسین پڑھی اس کو بخش دیا جائے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ⑤: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ میری یہ تمنا ہے کہ یہ سورۃ یاسین میرے ہرامتی کے دل میں ہو۔ (تفسیر ابن کثیر)

حدیث ⑥: حضرت عطاء بن رباح تابعی سے مروی ہے کہ مجھے یہ حدیث پہنچی کہ جو آدمی دن کے آغاز میں سورۃ یاسین شریف پڑھے گا، اس کی تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔ (دارمی)

۵ رکوعاتھا ۲۱ مَكِّيَّةٌ سُورَةٌ يَسٌتْ آیاتھا ۸۲

سورہ یسین کمہ میں نازل ہوئی اس میں ۸۳ آیات اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

۱۰۷ ﴿ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ۚ ۱۰۸ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۚ ۱۰۹ ۚ ۱۱۰ عَلٰىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ ۱۱۱ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۚ ۱۱۲ ۚ ۱۱۳ لِتُنذِّرَ مَا فِي أُنْدِسَابَاً وَهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۚ ۱۱۴ ۚ ۱۱۵ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ ۱۱۶ إِنَّا جَعَلْنَا ۚ ۱۱۷ فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهَيَ إِلَىٰ إِلَّا ذُقَانٍ فَهُمْ مُقْبَحُونَ ۚ ۱۱۸ ۚ ۱۱۹ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَلَّا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَلَّا ۚ ۱۲۰ ۚ ۱۲۱ اور ہم نے ان کے آگے آڑ بنا دی اور ان کے پیچے آڑ بنا دی

یس۔ قسم ہے قرآن حکیم کی، بلاشبہ آپ پیغمبروں میں سے ہیں،

۱۱۰ عَلٰىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۚ ۱۱۱ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۚ ۱۱۲ ۚ ۱۱۳

سید ہے راستہ پر ہیں، یہ قرآن ایسی ذات کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جو زبردست ہے رحم والا ہے،

۱۱۴ لِتُنذِّرَ مَا فِي أُنْدِسَابَاً وَهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۚ ۱۱۵ ۚ ۱۱۶

تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرانگیں جن کے باپ دادوں کو نہیں ڈرا یا گیا سوہ غافل ہیں۔ البتہ یہ بات

۱۱۷ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ ۱۱۸ إِنَّا جَعَلْنَا ۚ ۱۱۹

واقعی ہے کہ ان میں سے اکثر لوگوں پر بات ثابت ہو چکی ہے سوہ ایمان نہ لائیں گے۔ بلاشبہ ہم نے

۱۲۰ فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهَيَ إِلَىٰ إِلَّا ذُقَانٍ فَهُمْ مُقْبَحُونَ ۚ ۱۲۱ ۚ ۱۲۲

ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں سو وہ اوپر ہی کو رہ گئے ہیں۔

۱۲۳ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَلَّا وَ مِنْ خَلْفِهِمْ سَلَّا ۚ ۱۲۴ ۚ ۱۲۵

فَآغْشِيْهِمْ فَهُمْ لَا يُبَصِّرُونَ ۚ وَسَوَّا عَلَيْهِمْ

سو ہم نے ان کو گھیر دیا لہذا وہ نہیں دیکھ سکتے، اور ان کے حق میں بات برابر ہے

عَآنِدَ رَسُّهُمْ أَمْ لَمْ تُشِنِّسْهُمْ لَا يُعْوِمُونَ ۚ إِنَّمَا تُشِنِّسُ

آپ انہیں ڈرانیں یا نہ ڈرانیں ایمان نہیں لائیں گے آپ اسی شخص کو ڈرا سکتے ہیں

مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرُهُ

جو نصیحت کا اتباع کرے اور بن دیکھے رحمن سے ڈرے، سو آپ اسے مغفرت کی

بِسْعَفَرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۖ إِنَّمَا حُنْنُ حُنْيِ الْبَوْتِ وَنَگْتُبُ

اور اجر کریم کی خوشخبری سنا دیجیے، بیشک ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور ان لوگوں نے

مَا قَدَّمُوا وَأَثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ

جو آگے بھیجا سے اور ان کے نشانوں کو لکھ لیتے ہیں، اور ہر چیز کو ہم نے ایک واضح کتاب میں پوری طرح

مُّبَيِّنٍ ۖ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ

لکھ دیا۔ اور آپ ان کے سامنے بستی والوں کا قصہ بیان کیجیے جبکہ

جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۖ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ اثْنَيْنِ

ان کے پاس رسول آئے جبکہ ہم نے ان کے پاس دو پیامبروں کو بھیجا

فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ

سو انہوں نے جھٹلا یا پھر ہم نے تیسرے رسول کے ذریعہ ان کو تقویت دے دی، ان تینوں نے کہا کہ ہم

مُرْسَلُونَ ۚ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا لَا وَمَا أَنْزَلَ

تمہاری طرف بیچجے گئے ہیں، ان لوگوں نے کہا کہ تم تو ہماری ہی طرح کے آدمی ہو اور حن نے کچھ بھی

الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ لَا إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۚ قَالُوا

نازل نہیں کیا تم تو جھوٹ ہی بول رہے ہو۔ انہوں نے کہا

رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمْ رَسُلُونَ ۚ وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا الْبَلْغُ

بلashبہ یہ بات واقعی ہے کہ ہم تمہاری طرف بیچجے گئے ہیں اور ہماری ذمہ داری صرف یہی ہے کہ کھول کر

الْمُسِينُ ۖ قَالُوا إِنَّا تَطَهَّرُنَا بِكُمْ لَيْسَ لَمْ تَنْتَهُوا

بات پہنچا دیں۔ ان لوگوں نے کہا کہ پیشک ہم تو تمہیں منحوس سمجھتے ہیں اگر تم بازنہ آئے

لَنَرْجِسَنَّکُمْ وَلَيَسْتَنَّکُمْ مِّنَّا عَذَابُ الْيَمِّ ۚ قَالُوا

تو ہم تمہیں پتھر مار کر ہلاک کر دیں گے اور ہماری طرف سے تمہیں ضرور ضرور دردناک تکلیف پہنچے گی۔ انہوں نے کہا کہ

طَآءِرُکُمْ مَعَكُمْ أَئِنْ ذُكْرُتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

تمہاری خوست تمہارے ساتھ ہے کیا اس بات کو تم نے خوست سمجھ لیا کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ بات یہ ہے کہ تم

مُسْرِفُونَ ۖ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَى

حد سے بڑھ جانے والے لوگ ہو۔ اور ایک شخص اس شہر کے دور والے مقام سے دوڑتا ہوا آیا،

قَالَ يَقُولُ مَا تِبْعُوا الْمُرْسَلِينَ ۖ لَا تِبْعُوا مَنْ لَا يَسْلِكُمْ

اس نے کہا کہ اے میری قوم ان فرستادہ آدمیوں کا اتباع کرو ایسے لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے کسی

أَجْرًا وَ هُمْ مُهْتَدُونَ ۚ وَمَا لِي لَا أَعْبُدُ النَّبِيِّ

اجرت کا سوال نہیں کرتے اور وہ خود ہدایت پر ہیں۔ اور میرے پاس کون سا عذر ہے کہ میں اس کی عبادت نہ

فَطَرَنِي وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۚ إِنَّمَا تَخْذُلُ مِنْ دُونِهِ الْهَمَّةُ

کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا اور تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اس کے سوا ایسے معبدومان

إِنْ يَرِدُنَ الرَّحْمَنُ بِصُرِّ لَا تُعْنِ عَنِ شَفَاعَتِهِمْ

لوں کہ اگر رحمن مجھے کوئی ضرر پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش مجھے ذرا بھی کام

شَيْءًا وَ لَا يُعْقِدُونَ ۚ إِنِّي إِذَا لَغُيْضَلِّ مُمِيَّنٍ ۚ ۲۳

نہ دے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں، اگر میں ایسا کروں تو صریح گمراہی میں جا پڑوں گا۔

إِنِّي أَمَتْتُ بِرَبِّكُمْ فَأَسْمَعْوُنِ ۖ قِبِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط

بیشک میں تمہارے رب پر ایمان لا چکا پس تم میری بات سنو۔ اس سے کہا گیا کہ جنت میں داخل

قَالَ يَكِيْتَ قَوْمِيْ بَعْلَمُوْنَ ۚ بِمَا غَفَرَ لِيْ سَارِيْ

ہو جا، وہ کہنے لگا کہ کاش میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا

وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكَرَّمِيْنَ ۚ وَ مَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

اور مجھے باعزت بندوں میں شامل فرمادیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر

مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدِ مِنَ السَّائِرِ وَ مَا كُنَّا مُنْزَلِيْنَ ۚ ۲۸

آسمان سے کوئی لشکر نازل نہیں کیا اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ حِمْدُونَ ۝ ۲۹

نہیں تھی مگر ایک چیز سو وہ بجھ کر رہ گئے۔

يَحْسُرَةً عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ

افسوس ہے بندوں کے حال پر، جب ان کے پاس کوئی رسول آیا

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهِزُونَ ۝ ۳۰ أَلَمْ يَرَوْا كُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

تو انہوں نے ضرور اس کا مذاق بنایا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے بہت سی امتیں

مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ۝ ۳۱ وَ إِنْ كُلَّ لَمَّا

ہلاک کر چکے ہیں بے شک وہ ان کی طرف واپس نہیں ہوں گے۔ اور یہ سب مجتمع طور پر

جِبِيعَ لَدَيْنَا مُحْصَرُونَ ۝ ۳۲ وَ أَيَّةً لَّهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ

ہمارے پاس ضرور حاضر ہوں گے۔ اور ان لوگوں کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے،

أَحَبَبْنَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبَّا فِينَهُ يَا كُلُونَ ۝ ۳۳ وَ جَعَلْنَا

ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے غلے نکالے سو وہ اس میں سے کھاتے ہیں، اور ہم نے

فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَحْيَلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَرْنَا فِيهَا مِنَ

اس میں کھجروں کے اور انگوروں کے باغ پیدا کیے اور ہم نے اس میں چشمے

الْعِيُونِ ۝ ۳۴ لَيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرَةٍ وَمَا عَمِلْتُهُ أَبْدِيُّهُمْ ط

جاری کر دیئے، تاکہ وہ اس کے چلوں سے کھائیں اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا،

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَرْضَ أَجَمِعَ كُلَّهَا

سوکیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین سے پیدا ہونے والی چیزوں سے ہر قسم

مِمَّا شَتَّيْتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝

کی چیزیں پیدا فرمائیں اور ان لوگوں کی جانوں میں سے اور ان چیزوں میں سے جنہیں یہ لوگ نہیں جانتے۔

أَيَةٌ لَهُمُ الْيَلْلُ ۝ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ۝

اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے، ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں سو وہ اچانک اندر ہیرے میں رہ جاتے

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِسْتَقْرِلَاهَا ۝ ذَلِكَ تَقْدِيرُ الرَّحِيمِ

ہیں، اور سورج اپنے ٹھکانے کی طرف چلتا ہے، یہ اس کا مقررہ کیا ہوا ہے جو زبردست

الْعَلِيِّمُ ۝ وَالْقَمَرُ قَدَّسَنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعَرْجُونِ

علم والا ہے۔ اور اس نے چاند کے لیے منزلیں مقرر کر دیں یہاں تک کہ وہ بھور کی ٹھیکی کی طرح

الْقَدِيرُ ۝ لَا الشَّمْسُ يَبْغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرُ وَلَا

رہ جاتا ہے، نہ تو سورج کی مجال ہے کہ چاند کو پکڑ لے اور نہ

الْيَلْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۝ وَكُلُّ فِي فَلَكٍ يُسَبِّحُونَ ۝ وَأَيَةٌ

رات دن سے آگے بڑھ کر پہلے آسکتی ہے اور سب ایک ایک دائرہ میں تیر رہے ہیں۔ اور ان لوگوں

لَهُمْ أَنَا حَمَلْنَا ذِرَارِهِمُ ۝ فِي الْفُلُكِ الْمَسْحُونِ ۝ وَخَلَقْنَا

کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ہم نے

لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرُكُونَ ﴿٣٢﴾ وَ إِنْ تَشَاءْ نُعْرِقُهُمْ فَلَا

ان کے لیے کشتی جیسی چیزیں پیدا کیں جن پر یہ لوگ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں ڈبو

صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُقْدِرُونَ ﴿٣٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

دیں سوان کی کوئی بھی فریاد رسی کرنے والا نہ ہوا اور نہ انہیں چھٹکارا دیا جائے۔ مگر یہ کہ ہماری مہربانی ہو جائے

إِلَى حَيْنٍ ﴿٣٤﴾ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ أَتَقْوُا مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

اور ایک وقت مقررہ تک فائدہ دینا منظور ہو۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس سے ڈروج تھا رے آگے

خَلْفَكُمْ لَعْلَكُمْ تُرَحَّمُونَ ﴿٣٥﴾ وَ مَا تَأْتِيْهِمْ مِنْ أَيْتَهُ مِنْ اِيْتَ

ہے اور جو پچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی

سَابِعُهُمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٣٦﴾ وَ إِذَا قِيلَ لَهُمْ

ان کے پاس آتی ہے اس کی طرف سے اعراض کرنے والے بن جاتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے

أَنْفِقُوا مِمَّا سَرَازَ قَكْمُ اللَّهُ لَا قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَّذِينَ

کہ اس میں سے خرچ کرو جو اللہ نے تمہیں دیا ہے تو کافر لوگ اہل ایمان سے

أَمْنَوَا أَنْطِعُمْ مَنْ لَوْيَشَأُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ﴿٣٧﴾ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي

کہتے ہیں کہ کیا ہم لوگ ان لوگوں کو کھلانے میں جنہیں اللہ چاہے تو کھلا دے، بات یہی ہے کہ تم

ضَلَالٌ مُّبِينٌ ﴿٣٨﴾ وَ يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

کھلی ہوئی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہو گا اگر تم

صَدِّيقِينَ ۝ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَ

سچ ہو۔ وہ لوگ بس ایک سخت آواز کے انتظار میں ہیں جو ان کو پکڑ لے اور

هُمْ يَخْصِمُونَ ۝ فَلَا يَسْتَطِعُونَ تَوْصِيهً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں۔ سونہ تو وہ کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھروں کے پاس

يَرْجِعُونَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ

لوٹ کر جاسکیں گے۔ اور صور پھونکا جائے گا سو وہ سب یا کیا قبروں سے نکل کر

إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ۝ قَالُوا يُوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ

اپنے رب کی طرف جلدی جلدی چلنے لگیں گے۔ وہ کہیں گے کہ ہائے ہماری کم بختنی ہمیں کس نے

مَرْقَدِنَا ۝ هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝

ہماری لینے کی جگہ سے اٹھادیا، یہ وہی ہے جس کا حمن نے وعدہ فرمایا اور پیغمبروں نے چی خبر دی۔

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَبِحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَيِّعُ لَدَيْنَا

بس وہ ایک چیخ ہوگی سو وہ سب ہمارے پاس حاضر کر دیئے

مُحْضُرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجزَوْنَ

جائیں گے۔ سو اس دن کسی جان پر ذرا سا بھی ظلم نہ ہوگا اور تمہیں صرف انہیں کاموں کا

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي

بدل ملے گا جو تم کرتے تھے۔ بلاشبہ آج جنت والے

شُعْلٍ فِكِهُونَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَ أَزْوَاجُهُمْ فِي ظَلَلٍ عَلَىٰ

اپنے مشغلوں میں خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں ہوں گے،

الْأَرَآءِ إِلَّا مُتَكَبِّرُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَ لَهُمْ مَا

مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔ اس میں ان کے لیے میوے ہوں گے اور جو کچھ طلب

يَدَّعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ رَحْمَنٍ ﴿٥٨﴾ وَ امْتَازُوا

کریں گے انہیں وہ ملے گا۔ مہربان رب کی طرف سے ان پر سلام ہوگا۔ اور اے مجرمو!

الْيَوْمَ أَتَيْهَا الْجُرْمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَى آدَمَ

آج علیحدہ ہو جاؤ۔ اے بنی آدم کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی

أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ﴿٦٠﴾ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌ مُّبِينٌ ﴿٦١﴾ وَ أَنِ

کہ شیطان کی عبادت مت کرنا، بلاشبہ وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے اور

أَعْبُدُو نِيٰ طَ هَذَا صَرَاطٌ مُّسَقِّيٰمٌ ﴿٦٢﴾ وَ لَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ

میری عبادت کرنا، یہ سیدھا راستہ ہے۔ اور یہ واقعی بات ہے کہ شیطان نے تم میں سے

جِلَّا كَثِيرًا طَ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

کثیر مخلوق کو گمراہ کر دیا، کیا تم سمجھ نہیں رکھتے تھے۔ یہ جہنم ہے جس کا

كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٤﴾ اصْلُوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٥﴾

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج تم اس میں داخل ہو جاؤ اپنے کفر کی وجہ سے،

الْيَوْمَ نَحْنُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّسُنَا آيْدِيهِمْ وَتَشَهَّدُ

آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگادیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ کلام کریں گے اور ان کے پاؤں

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ٦٥ وَلَوْنَشَاءُ لَطَسْنَا عَلَىٰ

اس کی گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھوں کو

٦٦ أَعْيُنُهُمْ فَاسْتَبِقُوا الصِّرَاطَ فَإِنِّي يُصْرُونَ وَلَوْنَشَاءُ

مٹا دیتے سو وہ راستے کی طرف دوڑتے پھرتے سوان کو کہاں نظر آتا۔ اور اگر ہم چاہتے

لَسَخْنُمْ عَلَى مَكَانِهِمْ فَمَا أُسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَ لَا

تو انہیں ان کی جگہ پر مسخ کر دیتے اس طرح پرکہ وہ جہاں ہیں وہیں رہ جاتے جس کی وجہ سے یہ نہ آگے چل

يَرِجُونَ ٦٢ **وَمَنْ نُعِرْهُ نُنْكِسُهُ فِي الْخَلْقِ** أَفَلَا

سکتے اور نہ پچھے کلوٹ سکتے، اور ہم جس کو زیادہ عمر دے دیتے ہیں اسے طبیعی حالت پر لوٹا دیتے ہیں، کیا یہ لوگ

يَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَا عَلِمْنَا إِلَّا شِعْرًا وَمَا يَبْيَغِي لَهُ طَرْفٌ إِنْ هُوَ إِلَّا

نہیں سمجھتے۔ اور ہم نے ان کو شعر نہیں سکھایا اور نہ شعر ان کے لائق ہے، وہ تو بس ایک

ذِكْرٌ وَ قُرْآنٌ مُبِينٌ لَا ۝ ۲۹ لَيْسَ رَمَنْ كَانَ حَيَا وَ يَحْقِّ

نصیحت ہے اور قرآن مبین ہے، تاکہ وہ اسے ڈرانے جو زندہ ہے اور کافروں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكُفَّارِينَ ﴿٤٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَا خَلَقْتَاهُمْ مِّمَّا

ججت ثابت ہو جائے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان کے لیے ان چیزوں میں سے جو

عَيْلَتْ أَبْدِلْ بَنَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مِلْكُونَ ﴿١﴾ وَذَلِّلَنَّهَا لَهُمْ

ہمارے ہاتھوں نے پیدا کیں مویشی پیدا کیے ہیں پس وہ ان کے مالک ہیں۔ اور ہم نے ان مویشیوں کو ان

فِينَهَا سَرْكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

کافر مابردار بنادیا ہے سوان میں سے بعض ایسے ہیں جو ان کی سواریاں ہیں اور بعض ایسے ہیں جنہیں وہ

وَمَشَارِبُ طَ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

کھاتے ہیں۔ اور ان مویشیوں میں ان کے لیے منافع ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں، پس کیا یہ شکر ادا نہیں

الَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَعْرِفُهُمْ يُنْصَرُونَ طَ ﴿٤﴾ لَا يَسْتَطِعُونَ نَصْرَهُمْ وَلَا وَهُمْ

کرتے۔ اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنالیے ہیں اس امید پر کہ ان کی مدد کر دی جائے گی۔ وہ ان کی مدد

لَهُمْ جُنُدٌ مَحْصُرُونَ ﴿٥﴾ فَلَا يَحْرُنُكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا

نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لیے ایک فریق ہو جائیں گے جو حاضر کر دیئے جائیں گے۔ پس آپ کو ان کی

بِسِرُونَ وَمَا يَعْلَمُونَ ﴿٦﴾ أَوْلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ

باتیں رنجیدہ نہ کریں بلاشبہ ہم جانتے ہیں جو کچھ یہ لوگ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان کو اس کا

نُطْفَةٌ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ

علم نہیں ہے کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا اسوا چانک وہ علانیہ طور پر جھگڑا لو ہو گیا۔ اور ہمارے بارے میں

خَلْقَهُ طَ قَالَ مَنْ يُحْكِي الْعِظَامَ وَهِيَ سَرَابِيمُ ﴿٨﴾ قُلْ يُحْكِي هَا

مثل بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا، اس نے کہا کہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا حالانکہ وہ بوسیدہ

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةً وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٢٩﴾

ہو چکی ہوں گی، آپ فرمادیجیے کہ انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی مرتبہ پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کا

الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ أَلَا خَصِّنَارًا فَإِذَا آتَتُمْ

جانے والا ہے جس نے تمہارے لیے ہرے درخت سے آگ پیدا کی سو اچانک تم

مِنْهُ تُوقِدُونَ ﴿٣٠﴾ **أَوَ لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَ**

اس میں سے جلاتے ہو۔ جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا فرمایا

الْأَرْضَ بِقِدَمٍ عَلَى أَنْ يَحْلُقَ مِثْلَهُمْ طَبَّلَ قَ وَ هُوَ

کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ ان کے جیسے پیدا فرمادے، ہاں وہ قادر ہے اور وہ بڑا پیدا کرنے والا

الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿٣١﴾ **إِنَّمَا أَمْرَهُ إِذَا آَسَادَ شَيْغًا أَنْ**

ہے خوب جانے والا ہے۔ اس کا معمول یہی ہے کہ جب وہ کسی چیز کے پیدا کرنے کا ارادہ فرمائے تو

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٣٢﴾ **فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ**

یوں فرمادیتا ہے کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا

كُلِّ شَيْءٍ وَ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٣﴾

اختیار ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

فصل سورہ حمّن

سورہ حمّن: حسن عبارت اور حسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے۔ اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پربے حد خاموشی اور رفت طاری ہوتی ہے۔ کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسن عبارت اور عمدہ طرزِ ادایگی میں دہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے سامنے اس سورت کی تلاویش کی تو صحابہ رضی اللہ عنہم خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے اچھے تو جن تھے جب بھی میں ان کے سامنے فبِ ای الاءَ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِنَ پڑھتا تو وہ کہتے کہ اے اللہ! ہم تیری کسی نعمت کی ناشکری نہیں کرتے۔ (حاکم عن جابر)

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لئے بہت اکسیر ہے، حاجت کے لئے اس سورت کو گیارہ روز تک گیارہ مرتبہ پڑھے، ان شاء اللہ! حاجت پوری ہوگی۔

اگر کسی کے گھر میں موزی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بچھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی پر دم کر کے مکان کی دیواروں پر چھڑ کے، ان شاء اللہ موزی جانوروں سے ختم ہو جائیں گے۔

﴿أَيَّاتُهَا ۸﴾ ۵۵ سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَدْنَيَّةٌ ۹ رَوْعَاتُهَا ۳

سورۃ الرحمن مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی اُخْتَر آیتیں ہیں اور تین رکوع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شرع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

آلِ الرَّحْمَنٍ لَا عَلَمَ الْقُرْآنَ طَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ لَا عَلَمَهُ

رحمن نے قرآن کی تعلیم دی، اس نے انسان کو پیدا کیا، اس کو بیان

الْبَيَانَ ۝ أَلَّا شَمِسٌ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَ النَّجْمُ

سکھایا، سورج اور چاند حساب کے ساتھ ہیں، اور بے تنا کے درخت

وَالشَّجَرُ يَسْجُلُنِ ۝ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

اور تنه آور فرمانبردار ہیں اور اس نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو

الْبِيْرَانَ ۝ أَلَا تَكْطُعُوا فِي الْبِيْرَانِ ۝ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ

رکھدی کہ تم تو لئے میں سرکشی نہ کرو اور وزن کو انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَلَا تُخِسِّرُوا الْبِيْرَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا

قامم رکھو، اور تول کو مت گھٹاؤ، اور اس نے زمین کو لوگوں کے واسطے

لِلْأَنَامِ ۝ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۝ وَالنَّحْلُ ذَاتُ الْأَكْبَامِ ۝

رکھ دیا اس میں میوے ہیں اور کھجور کے درخت ہیں جن پر غلاف ہوتا ہے

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۚ فَيَاٰ إِلَٰهَ سَرِّكُمَا

اور دانے ہیں بھوسہ والے، اور غذا ہے، سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبِينَ ۖ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَارِ لَا وَ

جھٹلاوے گے۔ اللہ نے پیدا کیا انسان کو بجتنی ہوئی مٹی سے جو ٹھیکرے کی طرح سے تھی، اور

خَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَاءٍ حِجَّ مِنْ نَّاسٍ ۚ فَيَاٰ إِلَٰهَ سَرِّكُمَا

پیدا کیا جان کو پیش مارتی ہوئی خالص آگ سے، سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبِينَ ۖ رَبُّ الشَّرِّقَيْنَ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنَ ۚ فَيَاٰ إِلَٰهَ

جھٹلاوے گے وہ دونوں مغربوں اور دونوں مشرقوں کا رب ہے، سو اے جن و انس تم

الْأَءَ سَرِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنِ لَا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے، اس نے دونوں سمندروں کو ملا دیا

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنِ ۚ فَيَاٰ إِلَٰهَ سَرِّكُمَا

ان کے درمیان آڑ ہے، وہ دونوں بغاوت نہیں کرتے، سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبِينَ ۖ يَخْرُجُ مِنْهُمَا الْوَلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ۚ فَيَاٰ إِلَٰهَ

جھٹلاوے گے، ان دونوں میں سے لو لو اور مرجان نکلتے ہیں، سو اے جن و انس

الْأَءَ سَرِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۖ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُشَطُّ فِي الْبَحْرِ

تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاوے گے اور اسی کیلئے کشتیاں ہیں جو بلند کی ہوئی ہیں سمندر میں

كَالْأَعْلَمُ ۚ فِي الْآئِمَّةِ بِكُمَا تُكَذِّبُونَ ۖ كُلُّ مَنْ

پھاڑوں کی طرح، سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے، جو کچھ بھی زمین پر ہے

عَلَيْهَا فَانِ ۚ وَ يَبْقَى وَ جُهَ سَرِّيكَ دُوَالْجَلِ وَ الْكَرَامُ ۚ

سب فنا ہونے والا ہے اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی جو جلال اور اکرام والا ہے،

فِي الْآئِمَّةِ بِكُمَا تُكَذِّبُونَ ۖ يَسْعَلُهُ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَ

سو اے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھلاؤ گے۔ اس سے سوال کرتے ہیں جو آسمانوں میں

الْأَرْضُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاءِنِ ۚ فِي الْآئِمَّةِ بِكُمَا

ہیں اور زمین میں ہیں، ہر دن وہ ایک شان میں ہے سو اے انس و جن تم اپنے رب کی

تُكَذِّبُونَ ۚ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَمْيَهَ الشَّقَالِنِ ۚ فِي الْآئِمَّةِ

جھلاؤ گے، اے دونوں جماعتو! ہم عنقریب تمہارے لیے فارغ ہونگے، سو اے انس و جن تم اپنے رب کی

سَرِّيكَ تُكَذِّبُونَ ۖ يَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْإِنْسِ إِنِ

کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے، اے جماعت جنات کی اور انسانوں کی اگر

اُسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ

تم سے ہو سکے کہ آسمان اور زمین کے کناروں سے نکل سکو تو

فَانْفُذُوا ۗ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا سُلْطَنِ ۚ فِي الْآئِمَّةِ بِكُمَا

نکل جاؤ تم بغیر قوت کے نہیں نکل سکتے سو اے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبِنَ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَارٍ ۝ وَنُحَاسٌ فَلَا

جھڑاؤ گے۔ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا سو تم اسے ہٹا

تَشَصَّرِنَ ۝ فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا تُكَذِّبِنَ ۝ فَإِذَا أُنْشَقَتِ

نہ سکو گے، تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے، پھر جب

السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالِّهَانِ ۝ فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا

آسمان پھٹ جائیگا سو ایسا ہو جائے گا جیسے سرخ چڑا ہو، سو اے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبِنَ ۝ فَيَوْمَئِنِ لَا يُسْعَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسُ

جھڑاؤ گے، سو اس دن کسی انسان یا جن سے اس کے گناہ کے بارے میں نہیں پوچھا

وَلَا جَانَ ۝ فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا تُكَذِّبِنَ ۝ يُعَرَفُ

جائے گا، سو اے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے۔ مجرم لوگ

الْمُجْرِمُونَ بِسِيمِهِمْ فَيُوَءِ خُزْبِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۝

اپنی نشانی کے ذریعے پہچانے جائیں گے۔ سو پیشانیوں اور قدموں سے پکڑا جائے گا،

فِيَامِي الَّا إِرَبِّكُمَا تُكَذِّبِنَ ۝ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ

سو اے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے، یہ جہنم ہے جسے مجرمین

بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝ بَطْوُفُونَ بَيْمَهَا وَبَيْنَ حَبِّيمِ اِنِ ۝

جھڑلاتے ہیں۔ دوزخ کے اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان چکر لگائیں گے۔

فِيَأَيِّ الَّأَعْسَرِ كُبَّا تُكَذِّبِينَ ۝ وَ لِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ ۝

سوائے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔ اور جو شخص اپنے رب کے حضور کھڑا ہونے سے ڈرتا

جَنَّثِينَ ۝ فِيَأَيِّ الَّأَعْسَرِ كُبَّا تُكَذِّبِينَ ۝ لَا ذَوَاتَآ ۝

ہے اس کے لیے دو باغ ہیں، سواے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے، یہ دونوں باغ

أَفْنَانِ ۝ فِيَأَيِّ الَّأَعْسَرِ كُبَّا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٌ ۝

بہت سی شاخوں والے ہوں گے، سواے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے، ان دونوں باغوں

تَجْرِيْنِ ۝ فِيَأَيِّ الَّأَعْسَرِ كُبَّا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ ۝

میں دوچشمے جاری ہونگے، سواے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے۔ ان دونوں باغوں

فَاكِهَةٌ زَوْجِنِ ۝ فِيَأَيِّ الَّأَعْسَرِ كُبَّا تُكَذِّبِينَ ۝

میں ہر میوہ کی دو دو قسمیں ہوں گی، سواے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے،

مُتَكَبِّرِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَاءِهِمَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ طَ وَ جَنَّا ۝

ان جنتوں میں رہنے والے لوگ ایسے بستروں پر تکیر لگائے ہوئے ہوں گے جن کے استرد بیز ریشم کے ہوں گے

الْجَنَّتِينَ دَانِ ۝ فِيَأَيِّ الَّأَعْسَرِ كُبَّا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيْهِنَّ ۝

اور دونوں جنتوں کے پھل قریب ہونگے، سواے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے، ان

قِصَّاتُ الظَّرِيفٍ لَمْ يَطِّهِهِنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَانٌ ۝

باغوں میں ایسی عورتیں ہوں گی جو نیچی نگاہ رکھنے والی ہوں گی، ان کو ان سے پہلے کسی انسان یا کسی جن نے استعمال

فِيَامِي لَا إِعْسَرِكُمَا تُكَذِّبِنَ۝ ۵۷ گَانِهْنَ الْبَاقُوتُ وَ

نه کیا ہوگا، سو اے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے، گویا کہ وہ یاقت اور

الْهَرْجَانُ ۝ ۵۸ فِيَامِي لَا إِعْسَرِكُمَا تُكَذِّبِنَ۝ ۵۹ هَلْ جَزَآءُ

مرجان ہیں، سو اے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے۔ کیا احسان کا

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝ ۶۰ فِيَامِي لَا إِعْسَرِكُمَا

بدلہ احسان کے علاوہ بھی ہے، سو اے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبِنَ۝ وَ مَنْ دُونِهِمَا جَنَّتِنَ ۝ ۶۱ فِيَامِي لَا إِعْسَرِكُمَا

جھڑاؤ گے اور ان دو باغوں سے کم درجے کے اور دو باغ ہیں، سو اے انس و جن تم اپنے رب کی کن

تُكَذِّبِنَ۝ لَا مُدَهَّأَ مَتَّنَ ۝ ۶۲ فِيَامِي لَا إِعْسَرِكُمَا

کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے۔ یہ دونوں باغ گھرے سبز رنگ کے ہوں گے، سو اے انس و جن تم اپنے

تُكَذِّبِنَ۝ فِيْهِمَا عَيْنِ نَصَاحَتِنَ ۝ ۶۳ فِيَامِي لَا إِعْسَرِكُمَا

رب کی کن کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے۔ ان دونوں باغوں میں خوب جوش مارتے ہوئے دوچشمے ہوں گے، سو اے

تُكَذِّبِنَ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَ نَخْلٌ وَ رُمَانٌ ۝ ۶۴ فِيَامِي

انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے، ان دونوں میں میوے اور کھجور یہ اور انار ہوں گے، سو اے

الْأَعْسَرِكُمَا تُكَذِّبِنَ۝ ۶۵ فِيْهِنَ حَيْرَتٌ حَسَانٌ ۝ ۶۶ فِيَامِي

اے انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھڑاؤ گے، ان باغوں میں اچھی عورتیں ہوں گی، سو اے انس و

الاَءِسَٰبِكُمَا تُكَذِّبِنَ ﴿٤٢﴾ حُوْرٌ مَقْصُومَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٤٣﴾

جن تم رپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھلاؤ گے، وہ عورتیں حوریں ہوئی جو خیموں میں محفوظ ہوں گی۔

فِيَامِيٰ الاَءِسَٰبِكُمَا تُكَذِّبِنَ ﴿٤٣﴾ لَمْ يَطِمِهِنَ اِنْسُ قَبْلَهُمْ وَ

سوائے انس و جن تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھلاؤ گے، ان سے پہلے کسی انسان یا جن نے انہیں

لَا جَاءَنَ ﴿٤٤﴾ فِيَامِيٰ الاَءِسَٰبِكُمَا تُكَذِّبِنَ ﴿٤٥﴾ مُتَكَبِّنَ عَلَىٰ

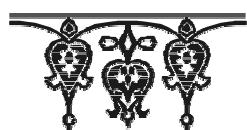
استعمال نہ کیا ہوگا، سوائے انس و جن تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھلاؤ گے، ان جنتوں میں داخل

سَرْفَرِ خُضْرٍ وَ عَبْقَرِيٰ حَسَانٍ ﴿٤٦﴾ فِيَامِيٰ الاَءِسَٰبِكُمَا

ہونے والے لوگ سبز رنگ کے نقش و زگاروالے خوبصورت بستروں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے، سوائے

تُكَذِّبِنَ ﴿٤٧﴾ تَبَرَّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلِيلِ وَالْأَكْرَامِ ﴿٤٨﴾

انس و جن تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھلاؤ گے، بڑا برکت ہے آپ کے رب کا نام جو عظمت اور احسان والا ہے



فضائل سورہ واقعہ

یہ سورت بڑی با برکت ہے۔ اس کے متعلق حضور ﷺ کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں:

حدیث ①:.....بیہقی نے شعب الایمان میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے میں نے سنا کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔

حدیث ②:.....حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو آدمی ہر رات سورۃ واقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بچیوں کو ہر رات میں اس سورت کو پڑھنے کا حکم دیتے۔

حدیث ③:.....حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرض الموت میں بنتلا تھے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانہ سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ انہوں نے فرمایا مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا بعد میں تمہاری بچیوں کے کام آئے گا۔ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا تم میری بچیوں کے متعلق فقر و فاقہ سے ڈرتے ہو؟ میں نے ان کو حکم دیا ہے کہ وہ ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھا کریں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو آدمی ہر رات سورۃ الواقعہ پڑھے گا وہ کبھی فقر و فاقہ میں بنتا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر)

حدیث ④:.....حضرت ابن مردویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تو نگری کی سورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ اور دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تو نگری اور مالداری کی سورت ہے۔ (روح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۳ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی۔ اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔

۹۶ آیاتھا ۵۶ سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكَّيَّةٌ ۲۶ رکوعاتھا ۳

سورۃ الواقعة مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں چھیانوے آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۖ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَادِبَةٌ ۚ

جب قیامت واقع ہوگی اس کا جھٹلانے والا کوئی نہ ہوگا،

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۖ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ سَرَّاجًا ۖ وَبُسْتِ

وہ پست کر دے گی، بلند کر دے گی، جب کہ زمین کو سخت ززلہ آئے گا اور پھاڑ

الْجِبَالُ بَسَّا ۖ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّمْبَشًا ۖ لَا وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا

بالکل ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے، پھر وہ پر اگنہ غبار ہو جائیں گے، اور تم تین قسم ہو

شَلَّةٌ ۖ فَأَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۗ مَا أَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۗ وَ

جاؤ گے۔ سو جو داہنے والے ہیں وہ داہنے والے کیسے اچھے ہیں، اور

أَصْحَابُ الْمُشَمَّةِ ۗ مَا أَصْحَابُ الْمُشَمَّةِ ۗ وَالسَّيِّقُونَ

جو باشیں والے ہیں وہ باشیں والے کیسے برے ہیں، اور جو آگے بڑھنے والے ہیں

السَّيِّقُونَ ۖ أُولَئِكَ الْمُقْرَبُونَ ۖ فِي جَنَّتِ النَّعِيمِ ۖ

وہ آگے بڑھنے والے ہیں وہ خاص قرب رکھنے والے ہیں، یہ لوگ آرام کے باغوں میں ہونگے

ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ ۚ وَ قَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ ۚ عَلَى سُرُرٍ

ان کا ایک بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے، وہ لوگ

مَوْضُونَتٍ ۖ ۚ لَا مُنْكِرٌ عَلَيْهَا مُتَقْبِلٌ

سو نے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے، ان کے پاس ایسے

وِلْدَانٌ مَحْلُودُونَ ۖ ۚ بِإِنْ كَوَافِرْ وَ أَبَارِيُقْ لَا كَأْسٌ مِّنْ

لڑ کے جو ہمیشہ لڑ کے ہی رہیں گے یہ چیزیں لے کر آمدورفت کیا کریں گے، آبخورے اور آفتاء اور

مَعِينٌ ۖ ۚ لَا يُصَدَّ عُونَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُونَ ۖ ۚ وَ فَاكِهَةٌ

ایسا جام شراب جو بہتی ہوئی شراب سے بھرا جائیگا نہ اس سے ان کو دردسر ہوگا اور نہ اس سے

مِهَايَةَ حَيَرَوْنَ ۖ ۚ وَ لَحِمَ طِيرٌ مِهَايَشَهُوْنَ ۖ ۚ وَ حُوْرٌ

عقل میں فتور آئیگا اور میوے جن کو وہ پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جوان کو مرغوب ہوگا، اور ان

عِينٌ ۖ ۚ كَمَثَالِ اللَّوْلَعِ الْمَكْنُونِ ۖ ۚ جَزَ آءِ بِهَا كَانُوا

کے لیے بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوگی جیسے پوشیدہ رکھا ہوا موتی ہو، یہ ان کے اعمال کے صلہ

يَعْمَلُونَ ۖ ۚ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَعْوًا وَ لَا تَأْتِيَهَا لِلَّا

میں ملے گا، وہاں نہ بک بک سنیں گے اور نہ اور کوئی بے ہودہ بات بس

قِيلَّا سَلَّيَا سَلَّيَا وَ أَصْحَبُ الْبَيْتِينَ ۖ ۚ مَا أَصْحَبُ

سلام ہی سلام کی آواز آئے گی، اور جو داہنے والے ہیں وہ داہنے والے کیسے

الْيَسِينٌ ﴿٢٦﴾ فِي سِلْمٍ مَحْصُودٍ لَا ۚ وَ طَلْحٍ مَنْصُودٍ لَا ۚ وَ طَلٰ

اچھے ہیں، وہ ان باغوں میں ہونگے جہاں بے خار بیریاں ہونگی اور تھہ کیلے ہوں گے اور لمبا مبارک

مَدْوُدٍ لَا ۚ وَ مَآءِ مَسْكُوبٍ لَا ۚ وَ فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ لَا ۚ لَا ۚ

سایہ ہوگا، اور چلتا ہوا پانی ہوگا، اور کثرت سے میوے ہوں گے جو نہ

مَقْطُوعَةٌ وَ لَا مَمْسُوعَةٌ لَا ۚ وَ فُرْشٍ مَرْفُوعَةٌ طِّبْرٌ إِنَّا

ختم ہونگے۔ اونہ ان کی روک ٹوک ہوگی، اور اونچے اونچے فرش ہونگے، ہم نے

أَنْشَانُهُنَّ إِنْشَاءٌ لَا ۚ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا لَا ۚ عُرْبًا

ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے یعنی ہم نے ان کو ایسا بنایا کہ وہ کنواریاں ہیں محبوبہ ہیں

أَتَرَابًا لَا ۚ صَاحِبُ الْيَسِينٌ طِّبْرٌ ثُلَّةٌ مِنَ الْأَوَّلِينَ لَا ۚ

ہم عمر ہیں یہ سب چیزیں داہنے والوں کے لیے ہیں ان کا ایک بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا

وَثُلَّةٌ مِنَ الْآخِرِينَ طِّبْرٌ وَ صَاحِبُ الشِّمَاءِ لَا ۚ مَا صَاحِبُ

اور ایک بڑا گروہ پچھلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور جو بائیں والے ہیں وہ بائیں والے

الشِّمَاءِ طِّبْرٌ فِي سَوْمٍ وَ حَبِيمٍ لَا ۚ وَ طَلٰ مِنْ يَحْمُومٍ لَا ۚ لَا

کیسے برے ہیں، وہ لوگ سوموں میں ہونگے، اور کھولتے ہوئے پانی میں، اور سیاہ دھونیں کے سایہ میں جونہ

بَارِدٌ وَ لَا كَرِيمٍ طِّبْرٌ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتَرَفِّينَ طِّبْرٌ

ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ہوگا، وہ لوگ اس سے پہلے بڑی خوش حالی میں رہتے تھے

وَ كَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْجِنْتِ الْعَظِيمِ ﴿٣٦﴾ وَ كَانُوا

اور بڑے بھاری گناہ پر اصرار کیا کرتے تھے، اور یوں کہا

يَقُولُونَ لَا إِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَ عِظَامًا إِنَّا

کرتے تھے کہ کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں رہ گئے تو کیا ہم

لَمْ يَمْعُثُونَ لَا أَوْ أَبَا وَ نَارًا وَ لُونَ ﴿٣٧﴾ قُلْ إِنَّا لَا وَ لِيُنَ

دوبارہ زندہ کیے جائیں گے، اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ آپ کہہ دیجئے کہ سب اگلے

وَ الْآخِرِينَ ﴿٣٩﴾ لَمْ يَجْمُعُونَ لَا إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ

اور پچھلے جمع کے جائیں گے ایک معین

مَعْلُومٌ ﴿٤٠﴾ شَمَ إِنَّكُمْ أَيْمَانًا الصَّالُونَ الْمُكَذِّبُونَ لَا

دن پر پھر تم کو اے گمراہو جھلانے والو!

لَا كُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زَقُومٍ ﴿٤٢﴾ فَمَا لِئُونَ مِنْهَا

درخت زقوم سے کھانا ہوگا، سو اس سے پیٹ

الْبُطُونَ ﴿٤٣﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَبِيمِ ﴿٤٤﴾ فَشَرِبُونَ

بھرنا ہوگا، پھر اس پر کھوتا ہوا پانی پینا ہوگا، پھر پینا بھی

شُرُبَ الْهِيمِ ﴿٤٥﴾ هَذَا نُرْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٤٦﴾ نَحْنُ

پیاسے اونٹوں کی طرح ہوگا، ان لوگوں کی قیامت کے روز یہ دعوت ہوگی۔ ہم نے

خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصِّلِّ قُوْنَ^{۵۸} أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُبْشِّرُونَ^{۵۸}

تم کو پیدا کیا ہے تو پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے، اچھا پھر یہ بتاؤ کہ تم جو منی پہنچاتے ہو

عَآتُّمْ تَحْلِقُونَهَآ أَمْ نَحْنُ الْخَلِقُونَ^{۵۹} نَحْنُ قَدْرَانَا

اس کو تم آدمی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں، ہم ہی نے تمہارے درمیان میں

بَيْتَنَگُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِينَ^{۶۰} عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ

موت کو ٹھہر ارکھا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تم جیسے پیدا کر دیں اور تم کو ایسی

أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئُكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ^{۶۱} وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

صورت میں بنا دیں جن کو تم جانتے بھی نہیں، اور تم کو اول

النَّشَآةَ الْأُولَى فَلَوْلَا تَأْتَى كَرْدُونَ^{۶۲} أَفَرَأَيْتُمْ مَا

پیدائش کا علم حاصل ہے پھر تم کیوں سمجھتے، اچھا پھر یہ بتاؤ کہ تم جو کچھ

تَحْرُثُونَ^{۶۳} عَآتُّمْ تَرْسَاعُونَهَآ أَمْ نَحْنُ الْزَّرِاعُونَ^{۶۴}

بوتے ہو اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں،

لَوْنَشَآءُ لَجَعْلَنَهُ حُطَامًا فَظَلَّنَمْ تَفَكَّهُونَ^{۶۵} إِنَّا

اگر ہم چاہیں تو اس کو چورا چورا کر دیں، پھر تم متعجب ہو کر رہ جاؤ کہ ہم پر تاو ان

لَمْ يَعْرِمُونَ^{۶۶} بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ^{۶۷} أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

ہی پڑ گیا بلکہ بالکل ہی محروم رہ گئے، اچھا پھر یہ بتاؤ کہ

الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ عَآتُتُمْ أَنْزَلَتِهُ مِنَ الْمُرْزِنِ أَمْ

جس پانی کو تم پیتے ہو اس کو بادل سے تم برساتے ہو یا

نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَا أَجَاجًا فَلَوْ

ہم برسانے والے ہیں، اگر ہم چاہیں اس کو کڑوا کر دیں سو

لَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾ أَفَرَأَيْتُمُ النَّاسَ الَّتِي تُوْرُونَ ﴿٧١﴾ عَآتُتُمْ

تم شکر کیوں نہیں کرتے، اچھا پھر یہ بتلوا کہ جس آگ کو تم سلاگاتے ہو اس کے درخت کو تم نے

أَلْشَاتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُلْشِعُونَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَا

پیدا کیا یا ہم پیدا کرنے والے ہیں، ہم نے اس کو یاد دہانی کی

تَنْكِرَةً وَ مَتَاعًا لِلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِإِسْمِ رَبِّكَ

چیز اور مسافروں کے فائدہ کی چیز بنایا ہے سو اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی

الْعَظِيمُ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَا قِعَ النُّجُومُ لَا وَإِنَّهُ لَقَسْمٌ^{الثانية}

تسیج بیان کیجئے۔ سو میں موقع النجوم کی قسم کھاتا ہوں اور بیشک یہ بڑی قسم ہے

لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ لَا إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ لَا فِي كِتَابٍ

اگر تم جانتے ہو، بیشک وہ قرآن کریم ہے محفوظ

مَكْوُنٌ لَا يَسْتَهِنُ إِلَّا الْهَاطِهُونَ ﴿٧٥﴾ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ

کتاب میں، اسے نہیں چھوتے ہیں مگر پاکیزہ لوگ، یہ اتارا ہوا ہے

الْعَلَمِیْنَ ۝ اَفِیْهُذَا الْحَدیْثُ اَنْتُمْ مُّدَهْنُوْنَ لَا۝

رب العالمین کی طرف سے کیا تم اس کام کو سرسری سمجھتے ہو۔

وَنَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنْکُمْ تَكْذِبُوْنَ ۝ فَلَوْلَا۝ اِذَا بَلَغَتِ

اور تم نے اپنا حصہ یہی تجویز کر لیا ہے کہ جھٹلاتے رہو۔ سو جس وقت روح حلق تک

الْحُلْقُوْمَ لَا۝ وَأَنْتُمْ حِيْنَیْذِ تَنْظُرُوْنَ لَا۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ

آپنچھتی ہے اور تم اس وقت تکتے رہتے ہو اور ہم تم سے بھی زیادہ

إِلَيْكُمْ وَلِكُنْ لَا۝ تَبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَا۝ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

اس کے نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم سمجھتے نہیں ہو سو اگر تمہارا حساب و کتاب ہونے والا

مَدِیْنِیْنَ لَا۝ تَرْجِعُوْنَهَا۝ اِنْ كُنْتُمْ صَدِیْقِیْنَ ۝ فَآمَّا اِنْ

نہیں ہے اگر تم سچے ہو تو تم اس روح کو کیوں نہیں لوٹا لیتے ہو، پھر جو شخص

كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِيْنَ لَا۝ فَرَوْحٌ وَ سَابِحَانٌ لَا۝ وَ جَنَّتُ

مقربین میں سے ہوگا اس کے لیے راحت ہے اور غذائیں ہیں، اور آرام کی

نَعِيْمٌ ۝ وَآمَّا اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِیْنِ لَا۝ فَسَلَمٌ

جنت ہے اور جو شخص داہنے والوں میں سے ہوگا تو اس سے کہا جائے گا کہ تیرے لیے

لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِیْنِ ۝ وَ آمَّا اِنْ كَانَ مِنْ

سلامتی ہے تو داہنے ہاتھ والوں میں سے ہے اور جو شخص جھٹلانے والوں

الْكَذِّبِينَ الظَّالِمِينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزِّلٌ مِّنْ حَمْدٍ وَّ نَصْلِيَّةٌ

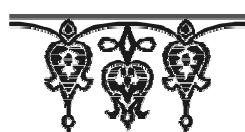
گراہوں میں سے ہوگا سوکھوتے ہوئے پانی سے اس کی ضیافت ہوگی اور وہ دوزخ میں

حَمْدٍ إِنَّ هَذَا الْهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِإِسْمِ

داخل ہوگا، بے شک یہ تحقیقی یقینی بات ہے۔ سو اپنے عظیم الشان پروردگار

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

کے نام کی تسبیح کیجئے۔



فصل اول سورہ ملک

یہ سورت مکہ معنیٰ نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت اور فضیلت رکھتی ہے۔ اس سورت کو تبارک مانعہ، منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ اس سورت کو رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے زمانہ میں ہم مانعہ (عذابِ الہی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایک جگہ خیمه گاڑا۔ وہاں ایک قبر تھی جس کا ان کو علم نہ تھا۔ انہوں نے اس قبر میں ایک شخص کو سورہ ملک پڑھتے ہوئے سنا، یہاں تک کہ اس نے پوری سورت ختم کر دی۔ صحابی رضی اللہ عنہ نے آکر حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے یہ ماجرا بیان کیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ مانعہ ہے منجیہ ہے جو عذابِ قبر سے نجات دلاتی ہے۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے فرمایا کیا میں تم کو ایسی حدیث تحفہ میں نہ دوں جس سے تم خوش ہو جاؤ۔ تَبَرَّكَ الذِّي بِيَدِهِ الْمُدْكُرُ پڑھا کرو اپنے گھر والوں کو، سارے بچوں کو اور پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ یہ نجات دلانے والی، قیامت میں مجادلہ کرنے والی ہے (یعنی اپنے رب سے پڑھنے والے کے لیے جھکڑا کرے گی، اور اللہ رب العزت سے مطالبه کرے گی کہ اسے عذابِ جہنم سے بچالے۔ اس کی وجہ سے اس کا پڑھنے والا عذاب قبر سے نجات پائے گا)۔ (جامع ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: قرآن مجید کی ایک سورت تیس آیتوں والی ہے۔ اس نے میری امت کے ایک شخص کی سفارش کی اور اللہ نے اس کی مغفرت فرمادی۔ یہ سورہ تبارک ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سورة الْمَسْجُدَۃ اور سورۃ تبارک ہر رات پڑھتے اور سفر و حضر میں کبھی ترک نہ فرماتے۔ چنان دیکھ کر اسے پڑھا جائے تو مہینہ کے تیس دنوں تک وہ سختیوں سے محفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تیس آیات ہیں اور تیس دن کے لئے کافی ہیں۔ (روح المعانی)

﴿أَيَّاتُهَا ۳۰﴾ ۶۷ سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ ۷۷ رَّوْعَاتُهَا ۲

سورہ ملک کہ نکر مہ میں نازل ہوئی اس میں تیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

تَبَرَّكَ الَّذِي بَيَّدَهُ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۱

وہ بڑی عالی ذات ہے جس کے قبضے میں ملک ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِي خَلَقَ الْبَوْتَ وَالْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ

جس نے پیدا کیا موت کو اور حیات کوتا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون شخص عمل کے اعتبار سے

عَمَّا لَا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۲ **الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ**

زیادہ اچھا ہے اور وہ عزیز ہے غفور ہے، جس نے پیدا کیا سات آسمانوں کو

طِبَاقًا مَّا تَرَى فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ مِنْ تَفْوِيتٍ فَإِنْ جِعْ

تھہ بہ تھہ، اے مخاطب تو رحمان کی تخلیق میں کوئی خلل نہیں دیکھے گا، سو تو پھر نظر

الْبَصَرَ لَا هَلُّ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ۳ **ثُمَّ إِنْ رَّاجِعُ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ**

ڈال کر دیکھ لے کیا تجھے کوئی خلل نظر آتا ہے پھر بار بار نگاہ ڈال کر دیکھ

بِيَعْقِلُبِ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۴ **وَلَقَدْ زَبَّانَا**

تیری نگاہ ذیل ہو کر تھک کر تیری طرف لوٹ آئے گی اور ہم نے قریب والے

السَّمَاءَ اللَّذِي بَأَبْصَارِهِ حَوْمًا لِّلشَّيْطِينِ وَ

آسمان کو چرانگوں سے آراستہ کیا ہے اور ہم نے ان کو شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بنادیا ہے اور ہم

أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا

نے ان کے لیے دوزخ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَ بِإِلَيْسَ الْمَصِيرِ ۝ إِذَا أَلْقُوا فِيهَا

ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے، جب یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے

سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَ هِيَ تَفُوَّرُ ۝ لَا تَكَادُ تَبَيَّنُ مِنَ الْغَيْظِ ط

تو اس کی زوردار آواز سنیں گے، اور وہ جوش مار رہی ہو گی ایسا محسوس ہو گا کہ وہ غصہ کی وجہ سے

كُلَّمَا أُلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَاكِنُهُمْ خَرَّتْهَا آلَمْ يَا تِكْمُ

پھٹ پڑے گی۔ جب بھی اس میں کافروں کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی ان سے دوزخ کے محافظ پوچھیں

نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلِ قَدْ جَاءَ نَذِيرٌ لَّهُ فَكَذَّبُنَا وَ قُلْنَا مَا

گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ وہ جواب میں کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تو تھا سو

نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۝ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۝ وَ

ہم نے جھٹلا یا اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز بھی نازل نہیں کی تم لوگ صرف بڑی گمراہی میں ہو، اور

قَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابٍ

وہ یوں کہیں گے کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم جلنے والی آگ میں نہ ہوتے، حاصل یہ کہ وہ اپنے گناہوں کا اقرار

السَّعِيْرٌ ۱۰ فَاعْتَرَفُوا بِنَبِيْهِمْ وَجَ فَسُحْقًا لَا صَاحِبٍ

کر لیں گے۔ سودوری ہے جلنے والی آگ والوں کے لیے۔ پس انہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا پس

السَّعِيْرٌ ۱۱ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشُونَ رَبَّهِمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ

دوزخیوں کے لیے دوری ہے بلاشبہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے

مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كِبِيرٌ ۱۲ وَأَسْرُرُ وَاقْوَلَكُمْ أَوِاجْهَرُ وَابِهٖ طِ إِنَّهُ

مغفرت ہے اور بڑا اجر ہے اور تم اپنی بات کو چپکے سے کہو یا زور سے پیش ک وہ

عَلَيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۱۳ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ طَ وَهُوَ

سینوں کی باتوں کو جاننے والا ہے، کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ

اللَّطِيفُ الْخَيْرُ ۱۴ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلِيلًا

باریک بین ہے اور باخبر ہے۔ وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو

فَامْشُوا فِي مَنَامَكِهَا وَكُلُوا مِنْ سَرَازِقَهٖ طَ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۱۵

مسخر بنادیا سوتھم اس کے راستوں میں چلو اور اس کی روزی میں سے کھاؤ، اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہو کر

عَاءَ مِنْتَمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا

جانا ہے کیا تم اس سے نذر ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ زمین

هِيَ تَهْوِيْسٌ ۱۶ أَمْ أَمْنِتُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرِسِّلَ عَلَيْكُمْ

تھرھرانے لگے یا تم اس سے بے خوف ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر ایک سخت ہوا

حَاصِبًا طَ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٌ ۚ وَ لَقَدْ كَذَبَ

بھیج دے سو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا۔ اور ان سے پہلے جو لوگ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ۚ أَوْلَمْ يَرَوْا إِلَى

گزرے ہیں انہوں نے جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا تھا؟ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر

الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتٌ وَ يَقْبِضُنَ مُ مَا يُمْسِكُهُنَ إِلَّا

پرندوں کو نہیں دیکھا جو پر پھیلانے ہوئے ہیں اور پروں کو سمیٹ لیتے ہیں، رحمن کے علاوہ

الرَّحْمَنُ طَ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۚ أَمَّنْ هُنَّ الَّذِينَ هُوَ

کوئی انہیں تھامے ہوئے نہیں ہے بے شک وہ ہر چیز کا دیکھنے والا ہے۔ ہاں یہ بتاؤ رحمن کے سوا وہ

وَجْهَ لَكُمْ يَصْرُكُمْ مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ طَ إِنَّ الْكُفَّارَنَ إِلَّا

کون ہے جو تمہارا لشکر بن کر تمہاری مدد کر سکے گا، کافر لوگ صرف

فِيْ غُرْوِيْرٍ ۚ أَمَّنْ هُنَّ الَّذِينَ يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ

دھوکے میں پڑے ہیں اور یہ بتاؤ کہ وہ کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ اپنے رزق کو

سِرْازَقَهُ طَ بَلْ لَجُوًا فِيْ عُمُو وَ نُفُوِرٍ ۚ أَفَمَنْ يَبْشِرُ مُمْكِبًا

روک لے، بلکہ یہ لوگ سرکشی پر اور نفرت پر جمے ہوئے ہیں۔ سو کیا جو شخص منہ کے بل

عَلَى وَجْهِهِ آهَدَى أَمَّنْ يَبْشِرُ سَوِيًّا عَلَى صَرَاطٍ

گر کر اوندھا چل رہا ہو وہ شخص زیادہ ہدایت پر ہے یا وہ شخص جو سیدھے راستے پر

مُسْتَقِيمٌ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ

چل رہا ہو؟ آپ فرمادیجئے کہ اللہ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا اور تمہارے لیے کان

الْأَبْصَارَ وَ الْأَفْدَةَ ۝ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ

اور آنکھیں اور دل بنا دیئے تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو آپ فرمادیجئے کہ اللہ وہی ہے

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَ

جس نے تم کو زمین پر پھیلا دیا اور تم اسی کے پاس اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور

يَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا

وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہو گا اگر تم سچے ہو؟ آپ فرمادیجئے

الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ ۝ وَ إِنَّمَا أَنَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا سَأَرَ أَوْهُ

کہ علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں تو صرف واضح طریقہ پر ڈرانے والا ہوں، پھر جب اس کو اپنے پاس آتا

زُلْفَةَ سِبَّتْ وَ جُودُهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ قِيلَ هَذَا الَّذِي

ہوا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کو

كُنْتُمْ بِهِ تَذَلَّعُونَ ۝ قُلْ أَسَاءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنَيَ اللَّهُ وَ مَنْ

تم مانگا کرتے تھے۔ آپ فرمادیجئے کہ تم بتاؤ اگر اللہ مجھے اور

مَعِيَ أَوْ سَاحَنَا لَا فَمَنْ يُحِبُّ الرَّكْفِرِينَ مِنْ عَذَابِ الْيَمِّ ۝

میرے ساتھ والوں کو ہلاک فرمادے یا ہم پر رحم فرمائے سو وہ کون ہے جو کافروں کو دردناک عذاب سے

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ

بچائے گا، آپ فرمادیجئے کہ وہ رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسہ کیا، سو تم عنقریب

هُوَ فِي صَلَالٍ مُّبِينٌ ۝ قُلْ أَسَأَعْيُّتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَا أَوْكَدْ

جان لو گے کہ وہ کون ہے جو کھلی ہوئی گمراہی میں ہے، آپ فرمادیجئے کہ تم بتاؤ اگر تمہارا پانی ز میں میں

غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيْكُمْ بِمَا عَلَيْكُمْ مَّعِينٌ ۝

نیچے چلا جائے سو وہ کون ہے جو تمہارے پاس چشمہ والا پانی لے آئے۔



فضائل سورہ مزمل

سورہ مزمل:..... بڑی بارکت سورت ہے کیونکہ اسے حضور ﷺ سے خصوصی مناسبت ہے۔ اس لئے اس سورت کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں۔ یہ سورت خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے، افلas کے دور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھیرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

﴿ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص اس سورت کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلas کو دور کر دے گا جس مشکل کے لئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس سورت کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔

چند فوائد حسب ذیل ہیں:

فائدہ ①:..... جو شخص اسے ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہو گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگی رزق کے لئے اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکسیر ہے۔

فائدہ ②:..... حضور ﷺ کی زیارت کے لئے اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسے حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہو گی، جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اس کے حق میں ایمانی فیوض و برکات کے لئے بہت بہتر ہے۔

فائدہ ③:..... اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آرہا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے، ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا ہر مسئلہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

۲۰۔ آیاتہا ۳۔ سُوْرَةُ الْمُزَمِّلِ مَكِيَّةً^۳ رکوعاتھا ۲

سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوئی اس میں بیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

يَا أَيُّهَا الْمُزَمِّلُ لَا قُمِ الْيَلَّا إِلَّا قَلِيلًا لَا نِصْفَةَ

اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات کو قیام کرو، مگر تھوڑی سی رات یعنی آدمی رات

أَوْ أَنْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا لَا أَوْزِدُ عَلَيْكَ وَ سَارِتِ الْقُرْآنَ

یا آدمی سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ بڑھا دو، اور قرآن کو ترتیل کے ساتھ

تَرْتِيلًا لَا إِثَابَةُ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا لَا إِنَّ نَاسِئَةَ

پڑھو، بیشک ہم آپ پر عنقریب ایک بھاری کلام ڈالنے والے ہیں، بلاشبہ

الْيَلَّا هِيَ أَشَدُّ وَطَأَ وَ أَقْوَمُ قِيلًا لَا إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

رات کا اٹھنا خوب زیادہ مشقت والا ہے اور اس وقت بات خوب ٹھیک طرح ادا ہوتی ہے بلاشبہ دن

سَبِحًا طَوِيلًا لَا وَادْجُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلُ إِلَيْكَ

میں آپ کو زیادہ کام میں مشغولیت رہتی ہے اور آپ اپنے رب کا نام یاد کرتے رہیں اور قطع تعلق کر

تَبَتَّلًا لَا رَبُّ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

کے اسی کی طرف متوجہ رہیں، وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لاکن نہیں

فَاتَّخِذُهُ وَكِيلًا ۚ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ

سو اپنے کام سپرد کرنے کے لیے صرف اسی کو اپنا کار ساز بنائے رہو۔ اور یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں اس پر

هَجَرًا جَبِيلًا ۚ وَدَرَنِي وَالْكَذِيبِينَ أُولِي النِّعَمَةِ

صبر کیجئے اور خوبصورتی کے ساتھ ان سے علیحدگی اختیار کیجئے اور مجھے اور ان جھٹلانے والوں کو جو نعمت والے ہیں

وَمَهْلِهِمْ قَلِيلًا ۖ إِنَّ لَدَيْنَا آنْكَالًا وَجَحِيَّا ۖ وَ طَعَامًا

چھوڑ دیجئے اور انہیں تھوڑے دنوں کی مهلت دیجئے، بیشک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے اور گلے میں

ذَاغْصَةٌ وَ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ

پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے، جس دن زمین

وَالْجَاءُوا كَانَتِ الْجَاءُوا كَثِيرًا مَهِيلًا ۖ إِنَّا أَرْسَلْنَا

اور پھاڑ ہلنے لگیں گے اور پھاڑ ریت کا تودہ بن جائیں گے جو ڈھلا جا رہا ہو۔ بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف

إِلَيْكُمْ رَسُولٌ لَا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى

ایک رسول بھیجا جو تمہارے اوپر گواہ ہے جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۖ فَعَصَى فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ فَآخَذَنَهُ

رسول بھیجا۔ سو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی سو ہم نے اسے کپڑا یا

أَخْذًا وَبِيلًا ۖ فَكَيْفَ تَتَقْوُنَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ

سخت کپڑنا، سو اگر تم کفر کرو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو

الْوَلَدَانَ شَيْبِإِنَّ السَّمَاءَ مُنْعَطِرٌ بِهِ طَ كَانَ وَعْدُهُ

بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ اس دن آسمان پھٹ جائے گا اللہ کا یہ وعدہ

مَفْعُولًا ۚ إِنَّ هُنَّ ذَكَرٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَى سَابِقِهِ

پورا ہو کر رہے گا، یہ قرآن ایک نصیحت ہے، جو شخص چاہے اس کے ذریعے اپنے رب کی طرف

سَبِيلًا ۖ إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقْوُمُ أَدْنَى مِنْ ثُلُثٍ

راستہ اختیار کر لے۔ بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والوں میں سے ایک جماعت

الَّيلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَآئِفَهُ مِنَ الَّذِينَ مَعَكَ طَ

رات کے دو تہائی حصے کے قریب اور آدمی رات اور تہائی رات کھڑے رہتے ہیں

وَاللَّهُ يُقْدِرُ الَّيلَ وَالنَّهَارَ طَ عَلِمَ أَنْ لَنْ تُحْصُدُهُ

اور اللہ رات اور دن کو مقدر فرماتا ہے اور اللہ کو علم ہے کہ تم اس کو ضبط نہیں کر سکتے

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَبَيسَ مِنَ الْقُرْآنِ طَ عَلِمَ أَنْ

سواس نے تمہارے حال پر مہربانی فرمائی سوم قرآن سے اتنا حصہ پڑھ لو جو آسان ہو، اسے معلوم ہے

سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضٰى لَا وَأَخْرُونَ يَصْرِبُونَ فِي

کہ تم میں سے مریض آدمی ہوں گے اور بعض وہ لوگ ہوں گے

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ لَا وَأَخْرُونَ يُقَاتِلُونَ

جو زمین میں سفر کرتے ہیں اللہ کا فضل تلاش کرتے ہیں اور بعض وہ لوگ ہوں گے جو اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَاقْرَعُوا مَا يَسِّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلوٰةَ

قال کریں گے سو تم قرآن میں سے تنا حصہ پڑھ لیا کرو جو آسانی سے پڑھا جاسکے اور نماز قائم کرو

وَاتُوا الرِّكُوٰةَ وَأَقْرِضُوا اللّٰهَ قُرْضاً حَسَنًا وَمَا تُقْدِمُوا

اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ کو قرض حسن دے دو اور اپنی جانوں کے لیے

لَا نُفْسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجْدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ أَوَّلَ عَظَمَ

جو بھلائی بھیج دو گے اسے اللہ کے پاس پا لو گے وہ اچھا اور خوب بڑے

أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ سَّرِيْمٌ ۲۰

ثواب والا ہے اور اللہ سے مغفرت طلب کرو بلاشبہ اللہ بخشنے والا ہے اور مہربان ہے۔

تمت بـ الخیر

